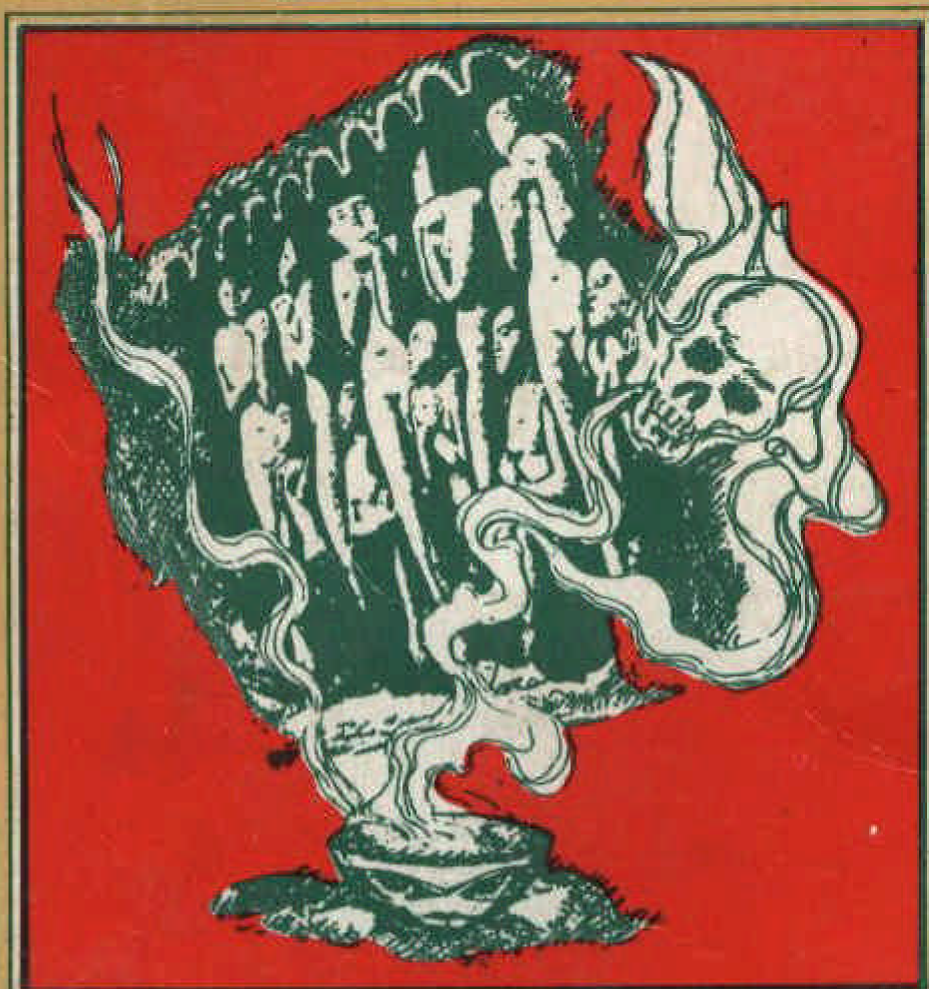
صدیوں پُرانے سربستہ رازوں کے انکشافات پر مبنی ایک شہرۂ آفاق تصنیف

قانونِ طلسما



مُصنّف و مؤلّف

فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمّد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات

مکتبۂ آئینۂ قسمت • کاشانۂ زنجانی - ۱۲۵ ڈی گلبرگ ۳ - لاہور

برانچ آفس : کاشانۂ زنجانی، آرام باغ روڈ، کراچی نمبر ۱

کراچی ۲۱۷۵۴۴

دیباچہ

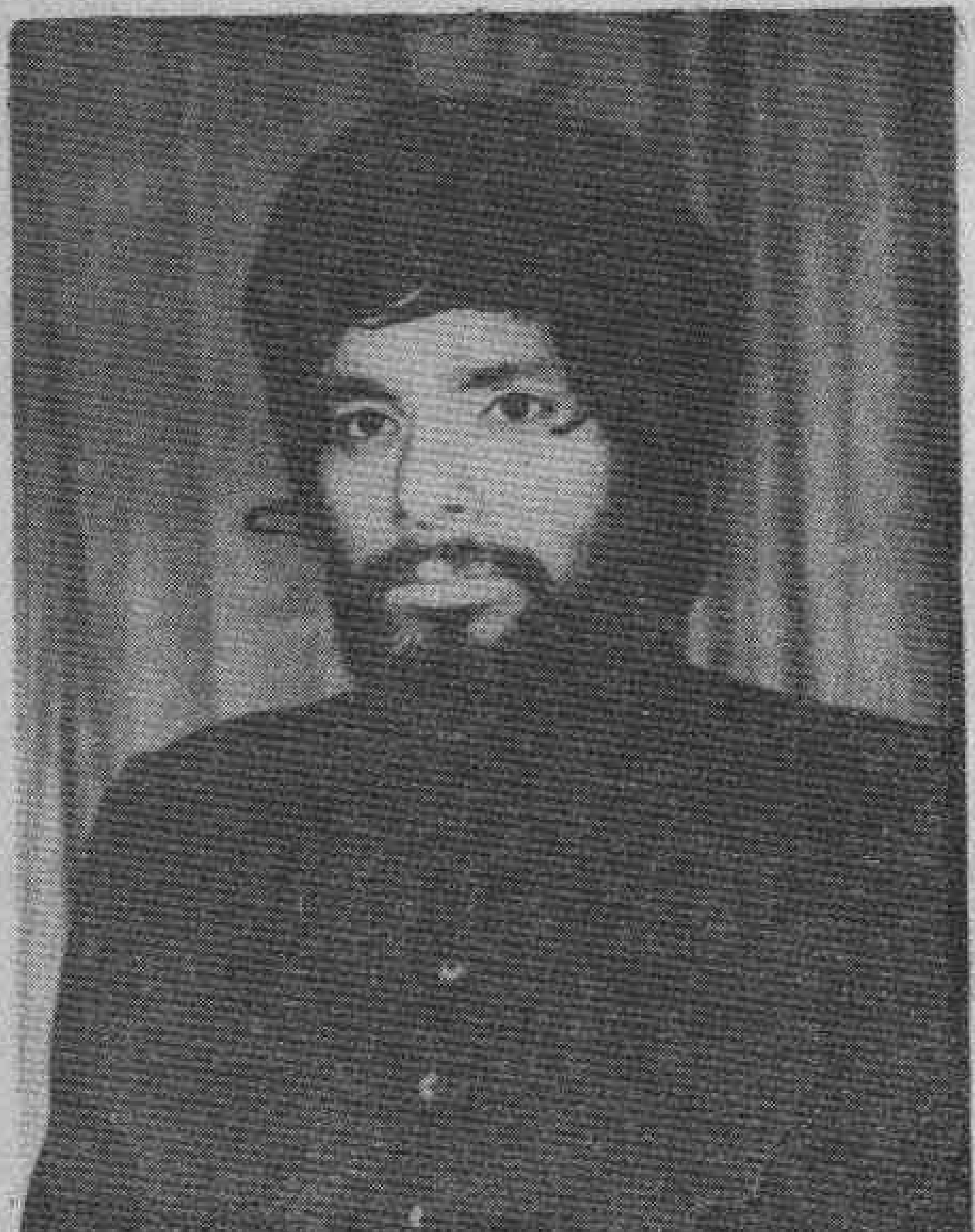
قانونِ طلسمات کی چوتھی اشاعت جو اس وقت منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے اپنے موضوع کے متعلقہ مضامین کی وسعت کے اعتبار سے ایک بیش بہا علمی ذخیرہ اور فنی خزینہ ہے۔ یہ کتاب عوام ہی کے لئے نہیں بلکہ خواص کے لئے بھی از بس مفید اور کار آمد ہے۔ دست بدعا ہوں کہ خداوندِ عالم جملہ اربابِ علم و فن کو اس کتاب کے عملیات و مجربات کو نیک کاموں میں استعمال کرنے اور خلقِ خدا کی خدمت کے مقدس جذبہ کو اپنا لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں آخر میں موجودہ صدی کے عظیم روحانی و جسمانی عامل السید فیض احمد شاہ صاحب نقوی البخاری کا صمیمِ قلب سے شکر گزار ہوں جنہوں نے قانونِ طلسمات کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں میرے ساتھ پُرخلوص تعاون فرمایا ہے۔

طالبِ دعا
محمد رفیق زاہد عفی عنہٗ

ریاض احمد روڈ نزد علی مسجد، علی سٹریٹ
شالامار ٹاؤن لاہور ۹

بتاریخ ۱۰ اگست ۱۹۸۴ء بروز جمعۃ المبارک

مصنفِ کتاب



حضرت مولانا علامہ محمد رفیق صاحب زاہد (مرحوم)
مدظلہٗ العالی فاضلِ مشرقیات

قانونِ طلسمات پر ایک نظر

از- روحانی و جسمانی عامل السید فیض احمد شاہ نقوی البخاری

قانونِ طلسمات پر تبصرہ کرتے وقت کتاب کے مندرجات کا مطالعہ کرنا، کتاب کی اصلیت و حقیقت و علمی و فنی واقعیت و افادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی تصور کیا جاتا ہے ۔

قانونِ طلسمات طلسماتی عملیات و مجربات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا علمی سمندر ہے

قانونِ طلسمات مخفی و روحانی عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے

قانونِ طلسمات حقائق و دقائقِ تسخیرات کا عظیم الشان روحانی انسائیکلوپیڈیا ہے اور

قانونِ طلسمات علمائے متقدمین و متاخرین کی علمی و فنی اسرار و رموز پر مشتمل ہزاروں نایاب کتابوں کا ایک نادر و نایاب ذخیرہ ہے چونکہ کسی کتاب کی عظمت و مقبولیت کا انحصار اس کے مصنف کی علمی و فنی قابلیت پر ہوتا ہے اس لئے قانونِ طلسمات کے تعارف کے ساتھ اس کے فاضل مصنف و مؤلف کا تعارف بھی انتہائی ضروری ہے ۔ مصنفِ کتاب کی علمی شخصیت برصغیر پاک و ہند میں محتاجِ تعارف نہیں ہے ۔ موصوف طلسماتی سلسلہ کی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں سے قابلِ ذکر کتابیں درج ذیل ہیں

بوستانِ طلسمات

طلسماتِ رفیق

النوادرِ طلسمات

طلسمات کی دنیا

چار دانگِ عالم میں مشہور ہیں لیکن جو مقبولیت قانونِ طلسمات نے حاصل کی ہے وہ دوسری کسی کتاب کو میسر نہیں ہو سکی کیونکہ خود مصنف کا قول ہے کہ انہوں نے اپنی اس تصنیف پر پچاس سال کے طویل عرصہ تک شب و روز محنت کی ہے ۔

اس کتاب پر تبصرہ کے لئے اس کے چند ایک اہم مضامین کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے جس سے کتاب کی اہمیت و افادیت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے

١- طلسم شفاء الامراض ۔ یہ طلسم چالیس (٤٠) مختلف امراض کا مکمل علاج ہے اور مصنف کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے

٢- طلسم عجیب النفع ۔ حُبّ و بُغض، تسخیرِ خلائق اور انسانی زندگی کے متعلقہ حالات و واقعات اور مختلف مشکلات و حاجات کے حل کے لئے ایک لاریب طلسم ہے ۔

٣- طلسم شناختِ دُزد ۔ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب طلسم ہے ۔

٤- طلسم خاتم العیون ۔ نظر بندی کے سلسلہ کے عجیب و غریب عملیات کا جامع ہے ۔

٥- طلسم حجاب الابصار ۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے مجرب المجرب کامل و بے خطا عملیات کا مجموعہ ہے ۔

٦- نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات ۔ اس باب کے ضمن میں تقریباً چالیس ایسے عجیب و غریب سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا اعمال کو درج کیا گیا ہے جن میں کسی قسم کی چلہ کشی اور وظیفہ کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعہ مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ اعمال بیان کئے گئے ہیں

٧- بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجربات کا خزینہ ۔ اس باب میں مصنف و مؤلفِ کتاب نے صرف اور صرف ایسے عملیات کو درج کیا ہے جو موصوف کے ذاتی اور خاندانی طور پر صدیوں سے کامیاب و بے خطا اور سینہ کے مخفی رازوں کی حیثیت سے شمار ہوتے چلے آرہے ہیں ۔ قانونِ طلسمات کے اس باب کا مطالعہ کر کے قاری یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے ۔

٨- بابِ اول ۔ سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے عملیات
یہ باب سحر جادو اور آسیب و بلیات کی اعجاز نما تشخیص اور حیرت انگیز روحانی علاج پر مشتمل ہے ۔

٩- بابِ دوم ۔ تسخیرِ ارواح و روحانیات کے عملیات
اس باب میں مصنف نے روحوں کو تسخیر کرنے کے سلسلہ کے دس (١٠) ذاتی آزمودہ و مجرب عملیات کو درج کیا ہے

١٠- بابِ سوم - تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات - مصنف کے خاندانی وصدری اور علمائے فن کے مجربہ ومعمولہ دس (١٠) نادر الوجود عملیات کو اس باب میں شامل کیا گیا ہے۔

١١- بابِ چہارم - اسمائے طلسمات (١) اس باب میں مختلف قسم کے حُبّ وتسخیر کے متعلقہ عملیات کو بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کی مقبولیت اور شہرت کا یہ عالم ہے کہ اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو کر عوام وخواص سے دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں اور اب دوبارہ چوتھے ایڈیشن کو پوری آب وتاب کے ساتھ گذشتہ ایڈیشنوں کی کوتاہیوں کو دور کر کے مصنف کی خصوصی اجازت کے ساتھ ادارہ ماہنامہ آئینہ قسمت نے شائع کیا ہے

قارئین کو یاد ہو گا کہ قانونِ طلسمات کے نام سے اس کتاب کے مندرجات کو ماہنامہ آئینۂ قسمت کے صفحات پر کافی عرصہ سے چھوٹے چھوٹے مقالاجات کی صورت میں شائع کیا جاتا رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے عوام کے پُرزور اصرار اور کتاب کی بے پناہ مانگ کے پیشِ نظر فاضل مصنف کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہے جس کے نتیجہ میں قانونِ طلسمات از سرِ نو بہت سے اضافی طلسماتی عملیات کے ساتھ شائع ہو کر منصۂ شہود پر آچکی ہے

یہ کتاب اگرچہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر ملک بھر میں اربابِ علم وفن کے ہاتھوں تک پہنچ چکی ہے لیکن اس کے باوجود نایاب وناپید ہے۔ اس کتاب کی بدولت ہزاروں شائقینِ علم وفن آج کامیاب عامل وکامل بن کر عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ نہ صرف عامل حضرات ہی اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں بلکہ معمولی اردو پڑھے لکھے حضرات بھی کتاب کے آسان ترین عملیات پر عمل پیرا ہو کر نام نہاد اور جعلی قسم کے عاملوں سے چھٹکارا حاصل کر چکے ہیں۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک عامل سے لے کر ایک عام قاری تک سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں ایسے عملیات ہیں جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ تمام تر اعمال ووظائف کو بڑے عمدہ پیرایہ اور آسان اردو زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔ غیر ضروری تفصیل سے اجتناب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مغالطات کا مجموعہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کے اعمال بازاری قسم کی کتابوں سے ماخوذ ونقل ہیں۔

الغرض قانونِ طلسمات رُوحانی علوم وفنون کی حقیقتوں کا منبع ہے جس سے ہر شخص

اپنی ہر مشکل کا حل تلاش کر سکتا ہے

مصنف ومؤلفِ کتابِ ہذا میرے استادِ محترم ہیں۔ موصوف اپنی دینی ودنیاوی مصروفیات کے ساتھ ساتھ علومِ طلسمات کو بھی عوام سے متعارف کرانے کے لئے اس کی فیاضانہ اشاعت کا جو فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

چونکہ قانونِ طلسمات صاحبانِ علم وفن اور عوام سب کے لئے یکساں مفید اور زبردست علمی کاوش ہے اس لئے مجھے قوی اُمید ہے کہ اس کتاب کی قبولیت وپذیرائی میں انشاءاللہ تعالیٰ اس ایڈیشن سے کئی گنا زیادہ اضافہ ہو گا۔

قانونِ طلسمات میری نظر میں

رئیس المنجمین و سراج الجفارین سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی ثانی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

قانونِ طلسمات محققِ جلیل و فاضلِ بے عدیل حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی نصف صدی کی کاوش کا نچوڑ ہے۔ طلسماتی و روحانی علوم و فنون کے حقائق پر ایک جامع اور بیش بہا شاہکار تصنیف ہے موجودہ صدی کا ایک عظیم علمی کارنامہ ہے۔ علومِ مخفیات کا شہرۂ آفاق اور مایۂ ناز فارماکوپیا ہے۔ مصدّقہ صدری و اسراری مجربات و عملیات کی بہترین اور انتہائی مفید کتاب ہے۔

علامہ موصوف دنیائے روحانیات کی ایک نمایاں اور جانی پہچانی شخصیت ہیں آپ کے علمی کارناموں کو شہرت دوام حاصل ہے۔ خصوصاً آپ کی یہ کتاب روحانی دنیا کے جلیل القدر علمائے متقدمین و متاخرین کے ایسے خاص الخاص قسم کے بہترین زود اثر اور سو فیصد مجرب المجرب منتخب عملیات کا گنجینہ ہے جس کی وجہ سے اس کتاب کی افادیت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔

یہ لاثانی و لافانی کتاب ۱۹۵۶ء سے اب تک تین مرتبہ ادارہ مقیاس الجفر، شالامار ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر برصغیر پاک و ہند کے نامور مشاہیر علمائے فن سے سندِ قبولیت و تحسین حاصل کر چکی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نایاب کتاب کا حصول کم و بیش ہمیشہ ہی دشوار رہا ہے اور اب تو یہ کتاب سالہا سال سے نایاب بلکہ ناپید ہے لہٰذا اس کی افادیت اور موجودہ وقت کی ضروریات کے پیش نظر ادارہ عالیہ آئینۂ قسمت نے مصنف و مؤلفِ کتاب کی خصوصی اجازت کے بعد چوتھی مرتبہ شائع کرنے کا

شرف حاصل کر رہا ہے۔

شائقین حضرات اس نادر و نایاب طلسماتی و روحانی فیوض و برکات کے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کے بے پایہ سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنجِ مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

قانونِ طلسمات اور مصنف کا تعارف

از عالی جناب صفدر عباس خان صاحب ملتانی

افلاطونِ زمان، ارسطوئے دوران فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ قانونِ طلسمات موصوف کے پچاس سالہ تجربات کا عطر، حکمائے قدیم اور علمائے مخفیات کے تیر بہدف اکسیری عملیات و طلسمات کا مجموعہ، دنیائے روحانیات کے حکیمانہ لطائف و اسرار کا خزینہ اور فن کے علمی و عملی عجائبات و غرائبات کا گنجینہ ہے

کتاب پر تقریظ لکھنے سے پہلے مصنف و مؤلفِ کتاب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کتاب کی اہمیت و افادیت اور عظمت و شہرت اس کے مصنف کی وجہ سے ہوتی ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ جب وہ گردشِ ایام کا شکار ہو جاتا ہے تو اپنی مشکلات کے حل اور مصیبتوں کے مداوا کے لیئے در بدر کی خاک چھانتا پھرتا ہے اور جب تھک ہار کر چاروں طرف سے مایوس ہو جاتا ہے تو پھر روحانی قوتوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یقین نہ رکھتے ہوئے بھی عملیات و تعویذات سے مشکل کشائی چاہتا ہے اس طرح جب وہ مصائب و آلام سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ فیضانِ روحانی سے مستفید ہو جاتا ہے تو من کی دنیا میں وہ سکون پاتا ہے جس پر مادیت کی لاکھوں نعمتیں قربان ہو جائیں

آج کا سائنسی اور ایٹمی دور جس میں روحانی علوم کو توہمات سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دی جاتی - ایک مردِ قلندر اٹھتا ہے جو صدیوں پرانے روحانی علوم و فنون کو از سرِ نو زندہ کر کے مادی علوم کے مقابلہ میں روحانیت کے علم کو بلند کرتا ہے اور مادہ پرستوں کو چیلنج کر کے کہتا ہے کہ آؤ اور روحانی علوم کے کرشموں کو بچشمِ خود مشاہدہ کر کے دیکھ لو۔ آج جہاں ہسپتالوں سے سینکڑوں مریض روزانہ صبح و شام موت کا جام پی کر نکلتے ہیں وہاں اس مردِ بوریہ نشین کے روحانی علاج سے لاعلاج اور قریب المرگ مریض شفا یاب ہو کر جاتے ہیں۔ جنات و آسیب اور سحر و جادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونے والے پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات جن کی تشخیص سے دورِ جدید کا انسان عاجز ہے اور سائنس جن کی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر ہے ان پیچیدہ امراض کی کراماتی تشخیص کرنا اور معجزاتی علاج کا مظاہرہ کر کے مریضوں کو جامِ صحت

ملا دینا اس مردِ قلندر کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔

جنّات وہمزاد اور ارواح و روحانیات پر یقین نہ رکھنے والے حضرات آپ کے زیرِ سرپرستی عمل کر کے ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں لا کر حقائق کا خود مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہ مردِ درویش جو فکر کا رازی، میدان کا غازی، مطالعہ کا دھنی، دل کا غنی، پہاڑوں سے ٹکرا جانے والے عزائم کا مالک، بے ریا کردار کا مالک، صداقت شعاری کا پیکر، اخلاص کا نمونہ، حق گوئی اور بے باکی کا مبلّغ، علومِ مخفیہ کا مجدّد، خودی کا اقبال، اسلوبِ فن کا ابوالکلام، استدلال و حقائق کا شہنشاہ مشاہدہ عالم کا سکندر اور دعویٰ کے لیئے خود ایک زندہ دلیل ہے اس کا نامِ نامی اسمِ گرامی حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد ہے جو لاہور جیسے شہر میں منکرانِ فن کے مقابلہ میں سینہ سپر روحانی قوتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ ہزارہا بندگانِ خدا آپ کے پاس اپنے دکھوں، مصیبتوں اور امراض و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیئے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ آپ مخبوط الحواس اور پاگل ومجنوں کا علاج کر رہے ہیں کہ ایک لوہے کا کیل لے کر اس کے سر میں ٹھونک دیتے ہیں۔ مریض فوراً اُٹھ بیٹھتا ہے اور حیرت انگیز طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔ سحر و جادو کے متاثرہ مریض کا روحانی علاج ہو رہا ہے۔ مریض پر طلسماتی کلمات کو پڑھتے ہیں تو مریض قے کرنے لگ جاتا ہے قے کے ساتھ مریض کے منہ کے راستے پھٹے پرانے کاغذات، خون کے لوتھڑے، جلے سڑے تعویذات اور خاک ودھاں کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ مریض پر طلسماتی عمل بجا لاتے ہیں جس پر مرض مریض کے سامنے آ جاتا ہے جسے مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی ملاحظہ کرتے ہیں۔

آسیب زدہ کا طلسماتی علاج کیا جا رہا ہے۔ آسیب و جن کو عمل کی قوت سے جلا دیتے ہیں تو گوشت کے جلنے کی بدبو سے عمل کے مکان میں سانس تک لینا دشوار ہو جاتا ہے اس قسم کے ایک دو نہیں بیسیوں کمالات ہیں جو علامہ صاحب موصوف کے شب و روز کا معمول ہیں۔

سوال کیا جاتا ہے کہ کیا ایسے روحانی کمالات کی سائنس کی رُو سے کوئی توجیح بیان کی جا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ کس طرح اور کیسے ممکن ہو جاتا ہے۔ کیا مادہ پرستوں کا یہ حوصلہ ہے کہ وہ چیلنج کو قبول کرتے ہوئے کوئی اس نوع کا مظاہرہ پیش کریں۔

مذکورہ بالا طلسماتی کمالات اور اسی قسم کے دوسرے سینکڑوں محیر العقول عجائبات کی حقیقت کا علم حاصل کرنا ہو تو قانونِ طلسمات کا مطالعہ فرمایئے۔ فاضل مصنّف نے اپنی شب و روز کی محنت اور مشرق ومغرب کی سیاحت کے دوران جو کچھ حاصل کیا اُسے خلقِ خدا کی خدمت اور فن کی

اشاعت کے پاکیزہ جذبہ کے تحت اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر اور ہر طرح سے آزمائش کے ترازو میں تول کر کامیاب و بے خطا ہونے کی صورت میں اپنی کتاب قانونِ طلسمات کی زینت بنا دیا ہے

قانونِ طلسمات کے نادر و نایاب عملیات و طلسمات صرف ایک ماہر و لائق مصنّف کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہی نہیں ہیں بلکہ یہ دنیائے طلسمات کے نامور ماہرینِ فن کے ایسے مجربات ہیں جن سے اب تک قرطاس و قلم آشنا نہیں ہوئے۔ خدا کے فضل وکرم سے میں خود بھی عملیات کی گود میں جوان ہوا ہوں۔ روحانی علوم و فنون کے موضوع پر دستیاب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکا ہوں اس کے باوجود بھی حضرت علامہ صاحب قبلہ کی تصنیفِ جلیل قانونِ طلسمات کو پڑھ کر یہی محسوس ہوا ہے کہ زندگی میں پہلی بار حقائق پر مبنی عملیات و طلسمات کا مطالعہ کیا ہے اور پہلی دفعہ ہی کسی عامل و کامل کی تحریریں پڑھی ہیں۔ بلا خوفِ تردید کہنا چاہتا ہوں کہ قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سریع الاثر اور حکمی اثرات کے طلسمات درج ہیں جن کو عاملین حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے اور استاد اپنے تلامذہ تک کو نہیں بتاتے۔ بتانا تو ایک طرف رہا ہوا تک بھی لگنے نہیں دیتے۔ اس کتاب کا ایک ایک عمل چلتا ہوا سحر اور نہ خطا ہونے والا جادو ہے۔ میرے نزدیک جو شخص ان عملیات میں کسی ایک کا بھی عامل بن جائے تو وہ عزت و شہرت کے ساتھ دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گذار سکتا ہے۔ مثلاً طلسم شفاء الامراض کا عامل بن جانے کے بعد وہ ایسی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے کہ اگر اپنا شفاء خانہ کھول لے اور امراض کا روحانی علاج شروع کر دے (یاد رہے کہ طلسمِ شفاء الامراض تقریباً چالیس سے زیادہ بیماریوں کا معجزانہ فوری اور حکمی علاج ہے) تو مریضوں کا اس قدر تانتا بندھ جائے کہ عامل کو ایک پل بھی فرصت نہ مل سکے اسی ایک عمل سے ہی ہزاروں روپیہ ماہوار کما لینا اس کے لئے معمولی بات ہے۔ اسی طرح کسی جن، مؤکل یا ہمزاد و پری کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کی مدد سے ہزاروں کام لئے جا سکتے ہیں حُب و تسخیر کا کوئی عمل کر کے جس کو چاہیں غلام بے دام بنا لیں۔

اسی طرح دوسرے عملیات کی مثال خود سمجھ لیں۔ قانونِ طلسمات کے صرف ایک عمل کا عامل ہو جانے سے آدمی اپنے آپ کو مافوق الفطرت قوتوں کا حامل سمجھنے لگتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ لاکھوں روپے میں بھی یہ کتاب سستی ہے ایک اچھی اور نایاب کتاب میں جو خوبیاں ہو سکتی ہیں وہ اس

میں بدرجۂ اتم موجود ہیں۔

و کتاب کے مصنف بقید حیات ہیں اُن سے عملیات کی بجا آوری کے لئے ہر قسم کی اجازت لے سکتے ہیں جو بات سمجھ میں نہ آئے ہزار بار پوچھ سکتے ہیں ۔

و یہ کتاب ایسے عامل کے اشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے جن کی تحقیقات کو فن کی دنیا میں سند کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے ۔ مؤکلات و جنات اور ہمزاد و رُوحانیات اس وقت بھی ان کے قبضہ میں ہیں۔ فاضل مصنف نے جن عملیات کے ذریعہ ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں کیا ہے ان سب کو قانونِ طلسمات میں درج کیا جاتا ہے

میں سمجھتا ہوں کہ تسخیرِ رُوحانیات کے لئے عامل کی رہنمائی اور اجازت کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ موجودہ دَور میں ایک ایسی کامل و عامل ہستی ہیں جو عملیاتی اسرار و رموز سے بخوبی واقف ہیں اس لئے موصوف کی زیرِ نگرانی ان عملیات کو سر انجام دینا عامل کو یقینی طور پر کامیابی سے ہمکنار کر دیتا ہے ۔

موصوف ایک نہایت ہی فراخ دل شخصیت ہیں جنہوں نے خوشنودیٔ خدا اور علم و فن کی خدمت کے لئے باکمال طلسماتی عملیات اور اپنی زندگی کے زُود اثر مجرّبات کو بغیر کسی لالچ کے عوام کی خدمت میں پیش کر دیا ہے

قانونِ طلسمات کے مندرجہ عملیات کے عامل بن کر ایسے کمالات حاصل کئے جا سکتے ہیں جن کے قِصّے اب بھی زبانِ زدِ عام و خواص ہیں اور جو افسانے معلوم ہوتے ہیں جیسے الہ دین کا افسانوی چراغ۔ اگرچہ یہ ایک افسانہ ہے لیکن حضرت علامہ صاحب قبلہ موصوف کی کتاب قانونِ طلسمات سے تسخیرِ ہمزاد و مؤکلات کا کوئی ایک عمل کر لیا جائے تو عامل حقیقت میں افسانوی چراغ کے جن سے زیادہ طاقتور جن کو تسخیر کر کے زبردست قوّتوں کا مالک بن سکتا ہے اور مخلوقِ خدا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والے کمالات سر انجام دے سکتا ہے ایسے حیرت انگیز کمالات جن کو دیکھ کر لوگ دَنگ رہ جائیں اور عقلیں عاجز آ جائیں ۔

قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سہل الحصول اور سریع الاثر اعمال بھی درج ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر آپ ایک دن ملکہ ایک گھنٹے میں ہی اپنے ہمزاد کو تابع کر سکتے ہیں ۔ قانونِ طلسمات کے عملیات کا عامل بن کر آپ دوسروں کی نظروں سے غائب ہو سکتے ہیں۔ حُبّ و بُغض کی قوتوں کے مالک بن سکتے ہیں اُمراء و سلاطین کو مہربان کر سکتے ہیں ۔

دستِ غیب کا عمل حاصل کر سکتے ہیں۔ صرف بخورات کو جلا کر جنّات و رُوحانیات کو حاضر کر سکتے ہیں ۔

میں اُن تمام احباب کی خدمت میں عرض کروں گا جو کہ عملیات و طلسمات کو لغو اور بے اثر سمجھتے ہیں جنہوں نے سالہا سال تک محنت شاقہ کی ۔ چلّے کھینچے مگر نتیجے کے طور پر کچھ بھی نہ حاصل کر سکے ۔ ایسے مایوس اور ناکام و نامراد رہ جانے والے حضرات علامہ صاحب قبلہ کی کتاب قانونِ طلسمات میں سے کوئی ایک ہی عمل کر کے دیکھیں گے تو حقیقت کا خود مشاہدہ کر لیں گے ۔ مطلوب و مقصود کو اپنے سامنے پائیں گے ۔ نتائج و فوائد عملیات سے بہرہ ور ہوں گے اور یہ خود دیکھ لیں گے کہ اب وہ ان عملیاتی حقائق سے واقف ہوئے ہیں جو اس سے پہلے ان کے علم و عمل میں نہ آ سکے تھے غرضیکہ قانونِ طلسمات علومِ مخفیہ و رُوحانیہ کے موضوع پر ایسے لاجواب مجرّبات کا ذخیرہ ہے جسے طلسماتی و رُوحانی حقائق کا مستند فارما کو بیا ہونے کا شرف حاصل ہے ۔ قانونِ طلسمات کے صدری و اسراری عملیات پاک و ہند کے ہزاروں ماہرینِ علم و فن کے عمل و تجربہ میں آ کر مجرّب و بے خطا ہونے کی سند حاصل کر چکے ہیں ۔ طلسماتی مجرّبات کا یہ تحفۂ نایاب درماندگانِ عملیات کے لیئے مشعلِ نور اور دل شکستگانِ فن کے لئے جامِ سرور ثابت ہو چکا ہے ۔

★★★★★★★★

عالیجناب کرنل عابد حسین صاحب عابد تحریر فرماتے ہیں

راولپنڈی سے جناب میجر منظور الحق صاحب علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد سے ملنے کی خواہش لیئے میرے پاس تشریف لائے۔ ہم دونوں مولانا سے وقت لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو پہلی ہی ملاقات میں ان کے ہو کر رہ گئے۔ میٹھی زبان۔ شفقت سے بھری آنکھیں، دانائی سے پُر گفتگو جس موضوع پر بولیں کتابیں اُلٹ دیں مہمان نواز ایسے کہ طرح طرح سے تواضع کریں یادداشت ایسی کہ رشک آئے۔ ستر سال عمر پانے کے باوجود ہم دونوں سے جوان اور مستعد کسی مسئلے کو چھیڑیں تو بیسیوں حل بتا دیں۔ عاملوں اور حکیموں کے طریقِ کار کے برعکس بغیر کسی بخل و امساک کے اپنے علم کے خزانے لوٹا دیں۔ بعد کی ملاقاتوں میں ایسے نزدیک آئے جیسے صدیوں سے اکٹھے ہوں خلوص، پیار، محبت عزت ایسی دی کہ باہم شیر و شکر ہو گئے اس عرصے میں نہ صرف زبانی بلکہ ان کے رسائل اور کتابیں بھی پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ سچ پوچھیں تو ہم نے ان کو علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پایا۔ دوسروں کے عملیات پڑھ کر اُن کو آزمانے کی بجائے دوسروں کو اپنے تجربہ شدہ عملیات کے ڈھیر عطا کر دیتے ہیں۔ عمل اور باتوں سے ان کی زندگی کا مقصد بنی نوعِ انسان کی بھلائی اور اس علم کے پھیلانے کو پایا۔ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ اُن کے فن کی سرکاری سرپرستی کی جائے اور اُن کے فنی کمالات اور عملیات سے بھرپور مثبت فائدہ اٹھایا جائے اُن کی سرپرستی اور علم کی اشاعت کے لیئے تعاون کر کے لاکھوں انسانوں کی پریشانیوں اور اُن کے دُکھ دردوں کو دُور کیا جا سکتا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس کئی حل ہیں جو ہم نے خود آنکھوں سے دیکھے اور آزمائے ہیں۔ موصوف نباض ایسے ہیں کہ چند لمحوں میں آپ کا پوسٹ مارٹم کر کے رکھ دیں۔ عامل ایسے کہ آسانی سے آپ کی دشمن مخفی قوتوں کے اثرات کو زائل کر دیں۔ کیمیا گر ایسے کہ قلعی کو اگر چاہیں تو چاندی اور سونے میں بدل دیں۔ مسیحا ایسے کہ جہاں دوسرے حکماء اور ڈاکٹر صاحبان جواب دے دیں بفضلہٖ تعالیٰ پیچیدہ اور لاعلاج مریضوں کا شفا بخش مؤثر علاج کر دیں۔ دست شناس ایسے ہیں کہ بڑی خوبصورتی اور اعتماد سے ہاتھ کی لکیریں پڑھ لیتے ہیں۔ منجم ہیں کہ سائل کا زائچہ چند لمحوں میں ایسا بناتے ہیں کہ زندگی کے نمایاں خدوخال کی تصویر اُتار کر رکھ دیتے ہیں۔ دُنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین کا گہرا علم عطا کیا ہے اللہ کی کتاب مقدس اور احادیثِ رسولؐ کا اکثر و بیشتر حصہ حوالہ جات کے ساتھ انہیں زبانی یاد ہے۔

خدائے بزرگ و برتر کے محبوب و مقصود، ان کے اہل بیتؑ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے عشق کی حد تک محبت اور لگاؤ رکھتے ہیں اور ان کی غلامی کو قابلِ فخر سمجھتے ہیں۔ عملیات کا زیادہ سُدھ بُدھ نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تو نہیں کہہ سکتا اتنا ضرور ہے کہ مولانا صاحب قبلہ کی زیرِ نظر تصنیف قانونِ طلسمات کے عملیات کو اپنا کر ہر کوئی اپنی مشکلات و تکلیفات اور پریشانیوں پر قابو پا سکتا ہے

فہرست

طلسم شفاء الامراض

جسمانی امراض کے روحانی علاج کے حقائق پر مشتمل

ایک جامع الکمالات عمل

يَا اَهْيَمَا جَلِيْشًا طَوَايِيْلُ يَا مَهْكَامَيَالَ
اَمْوَاهَطَا بَهْطَايِيْلُ مَرْيُوشًا طَرْطَرْ
جُيُوْنًا بَرْقَفَايِيْلُ يَا طَا طَفْيَالِ يَاهُمُوْا
اَلُوْهَا هَمَايِيْلُ مَرْجَهَا اَهُوْمَا اَبْرَا
هُومَا سَرْحَمَايِيْلُ اَهَايِيْلُ اَمَايِيْلُ اَلَهَاهَا
بَالِ اَلْوَاهَمَا خَالِقًا وَاحِدًا حَافِظًا اَهْيَا
اَشْرَاهِيًا خَالِدًا اَبَدًا تَرْجُوْا نَارًا ضَعَاعُوْنًا
ثَرُوْنًا ثُهُوْزًا ذَلُوْتًا نَقْطُوْرًا اَطْفُوْرًا سَرْجَا سَوِّيَا ٥

کتبِ معتبرہ طلسمات و رُوحانیات میں طلسم شفاء الامراض کے متعلق اکابر علمائے فن سے یہ امر بطورِ صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عمل مقدس جس کا شمار طلسمات کے عملیات میں نوامیس کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے جن کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ اس نادر و نایاب عمل کے حقائق و دقائق، اسرارِ مخزونہ و مکنونہ اور اس کے طلسماتی و رُوحانی فیضان و اثرات کا راز اس کے کلمات و حروف کی ملکوتی قوتوں میں پوشیدہ ہے۔ ظاہری اعتبار سے تو اس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے ان کا تعلق باطن میں مؤکلات و رُوحانیات کی ایسی مخفی مخلوق سے ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیئے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔

علمائے طلسمات و رُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبارت جو اس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ و موجود ہے وہ خدائے علیم و خبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک عظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے۔ اس طلسم کے اسرار و رموز کی بنیاد خدا کی طرف سے خاصانِ خدا کے الہامات و مکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کا روحانی علاج ہے اس لیئے اس کا عامل ایسی پُر اسرار مخفی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے جو مختلف اور لاعلاج امراض کو پل بھر میں دُور کرنے پر قادر ہوتا ہے

کتبِ فلکیات میں علمائے طلسمات و رُوحانیات کے اقوال و تجربات پر مشتمل طلسم شفاء الامراض کے اس عمل کے متعلقہ امراض کے علاج کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ طلسم شفاء الامراض کے ایسے عملیات جو مختلف امراض کے معجز نما طریقہ علاج پر مشتمل ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل کا ذکر کرنے سے قبل ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں اس حقیقت کو واضح طور پر آشکارا کر دیا جائے کہ اگرچہ اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں جلالی و جمالی شرائط و آداب کا کوئی عمل دخل ثابت نہیں رہے بلکہ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک تو ہر وہ شخص جو پاک

باطن اور نیک خصائل و عادات کا مالک ہو اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ تاہم اس سہولت کے ساتھ یہ پابندی بھی برقرار ہے کہ بدباطن و بدکردار جب تک فسق و فجور کے جرائم سے تائب نہ ہو جائے اس وقت وہ اس عمل کے بجالانے کا ہرگز قصد نہ کرے۔ ورنہ اس عمل کی مخفی قوتیں اس پر عذابِ الٰہی بن کر مسلط ہو جائیں گی جن سے وہ زندگی بھر کبھی بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے گا۔

متذکرہ بالا حقائق کے علاوہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے جملہ قسم کی امراض کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ان کے علاج کے سلسلہ میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق جن امراض کو اس طلسم سے مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے ان کے علاج کے لیئے باقاعدہ طور پر مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر بھی ملتا ہے۔ دوسرے ایسے امراض جن کا ذکر خصوصی اعمال کی تراکیب کے باب میں شامل نہیں ہے۔ ان کے علاج کے متعلق عامل کے لیئے اجازتِ عام ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقہ عمل کو مناسب خیال کرتا ہوا اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں اس طلسم کی متعلقہ مخصوص قسم کی امراض کے علاج کے طریقہ جات پر مشتمل عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ سانپ کے کاٹے کا علاج

حکیم فخر الدین رازی (ابو زکریا) اپنی شہرہ آفاق کتاب مجرباتِ رازی کے باب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض مارگزیدہ کے علاج کے لیئے نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ ایسا اثر آفرین عمل ہے جس کا خالی جانا ناممکن ہے ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے

کہ زہر مریض کے جسم میں جس جگہ تک پہنچ چکا ہو اس جگہ کو مریض اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے۔ عامل یکسوئی قلب اور یقین کامل کے ساتھ کلمات عمل کا جاپ کرتا ہوا وہاں سے پھونکیں مارتا اور جھاڑتا ہوا زہر کو نیچے کی طرف لائے۔ دو چار بار ایسا کرنے سے مریض کو زہر اس مقام سے نیچے کی طرف اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ عامل مسلسل اسمائے طلسمات کا ورد کرتا اور بدستور مریض پر پھونکتا ہے اور زہر کو مریض کے سر کی طرف سے نیچے کی طرف اتارتا ہوا بتدریج مقام ماؤف کی طرف کھینچ لائے۔ اور پھر نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین پر خارج کردے یہاں تک کہ مریض کے جسم سے تمام زہر اس کے پاؤں کی ایڑی تک پہنچ کر غائب ہوجائے۔ مریض کو فوراً اطمینان و سکون اور صحت کامل حاصل ہوجائے گی

مصحف ہرمس میں ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو پارچہ نمک کو مقام زخم پر رکھ دے اور نمک کو انگشت ابہام سے دبائے رکھے اور اس پر طلسم شفاءالامراض کو پانچ مرتبہ پڑھے اور نمک کو زخم پر ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ نمک بالکل گداز ہوجائے۔ اس کے علاوہ کلمات طلسم کو پاک ظرف پر لکھے اور پانی سے محو کرکے مریض کو پلائے تو زہر کا اثر باطل ہوجائے گا۔ اگر مریض دور ہو تو جو شخص خبر لایا ہو اس کو کلمات عمل کو پاک حالت میں رو بقبلہ پانچ مرتبہ لکھ کر پانی سے محو کرکے پلائے۔ بیمار کو شفا حاصل ہوگی جسے ہمیشہ سانپ کاٹے وہ طلسم شفاءالامراض کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سانپ کے حملہ سے محفوظ رہے گا۔

۲- دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

شیخ عبدالوھاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں کہ سگِ گزیدہ کے علاج کے لئے طلسم شفاءالامراض نہایت مجرب عمل ہے۔ علاج کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر جو راہ سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور اسے سگ گزیدہ کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک خوب ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں گے تو اس مٹی میں دیوانے کتے کے جسم کے بالوں جیسے بے شمار بال نظر آئیں گے۔ ان تمام بالوں کو نکال کر پھینک دیں اور دوبارہ انہی اسماء کو پھر سات بار پڑھ کر مٹی پر دم کرکے مریض کے جسم پر ملیں اور اسی طرح دوبارہ جو بال نظر آئیں انہیں بھی دور کردیں۔ جب تک مٹی سے بال نکلنا بند نہ ہوں یہی عمل

بجالاتے رہیں۔ جب بال نکلنے بالکل بند ہوجائیں اسی وقت مریض کو شفا ہوجائے گی

۳- علاج برائے طحال

حکیم لاون طرابلسی اپنی مشہور کتاب النیرنجات میں عظم طحال کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے پہاڑی بکرے بزنگ سیاہ جوان عمر کی عمدہ اور تازہ تلی لے کر طلسم شفاءالامراض کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر تلی پر دم کریں اور اس پختہ ارادہ کے ساتھ کہ مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ تلی کو تانبے کے کسی طشت میں مریض کے سامنے رکھ کر تانبے کی ہی تیز دھار چھری سے جو پہلے سے بنوا رکھی ہو سات مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں۔ پھر تلی کے ان تمام ٹکڑوں کو کسی دوسرے صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی ڈالیں اس قدر کہ تین انگشت تک اوپر آجائے اس برتن کو آگ پر چڑھا دیں۔ جب خوب جوش آجائے۔ پھر تھوڑا آرام کرکے پھر شروع کریں۔ اسی طرح سات بار اس عمل کو کریں۔ ساتویں بار یہاں تک آگ کو روشن کریں کہ برتن کا تمام کا تمام پانی جل کر خشک ہوجائے اور تلی کے ٹکڑے سوختہ ہوکر خاکستر ہوجائیں۔ عمل تمام ہونے پر برتن کو اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسرے روز طلوع آفتاب سے قبل اس برتن کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیں۔ طحال کے لئے یہ عمل ایسا ہے جو اپنی نظیر آپ ہے۔ سات روز میں تلی خواہ کس قدر بڑھ گئی ہو اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے۔ زرد کمزور اور ناتواں مریض سرخ، طاقتور اور صحیح و تندرست ہوجاتا ہے۔

۴- صرع کے علاج کیلئے

مرگی کے مریض کو جب دورہ کے وقت غش آجائے تو طلسم شفاءالامراض کو ایک دفعہ پڑھ کر بیمار کے دائیں کان میں اور ایک دفعہ پڑھ کر بائیں کان میں پھونک دیں پھر دوبارہ یہی عمل کریں۔ بعد ازاں ایک مرتبہ دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ بائیں آنکھ میں۔ ایک مرتبہ ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ ناک کے بائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ منہ پر دم کریں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں بفضلہ تعالیٰ بیمار کو صحت ہوگی۔

قاضی صاعد نے خواص الاشیاء میں جالینوس کا قول نقل کیا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کرکے اس کی ٹوپی بنا کر مریض کے سر پر پہنا دیں تو اسے مرگی کا دَورہ نہیں ہوگا

۵- سر درد کا تیر بہدف علاج

دردِ سر کے ازالہ کے لیئے عامل مریض کی پیشانی کے دونوں جانب انگوٹھا اور بڑی انگلی رکھے۔ طلسم شفاء الامراض کو تلاوت کرتا ہوا اور پیشانی کو دباتا ہوا انگلی اور انگوٹھے کو عین پیشانی کے وسط میں لے آئے اور پھونک مار کر علیحدہ کردے اس عمل کو سات بار بجا لائے چاہے کیسی ہی درد سر ہو فوراً دُور ہو جائے گی۔ اسی طرح دردِ شقیقہ یعنی درد نیم سر یا آدھا سیسی کو دور کرنے کے لئے اسمائے شفاء الامراض کو سات بار پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے درد کافور ہو جائے گا۔

دردِ شقیقہ دُور کرنے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے

طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرتے ہوئے مریض کے گلے میں پارچہ ڈال کر بل دیں تاکہ گلا گھٹ کر کنپٹی پر رگیں ابھر آئیں۔ ایسا کرنے سے عموماً دو تین رگیں اُبھر آتی ہیں۔ ان رگوں کو باری باری سے انگلی سے دبا کر دیکھیں۔ جس رگ کے دبانے سے مریض کو افاقہ ہو اس رگ پر استرے سے پچھ لگا کر قدرے خون نکال دیں درد فوراً جاتا رہے گا۔ زخم پر مسکہ لگاتے رہیں۔ چند ایک روز تک زخم خود بخود اچھا ہو جائے گا اور پھر اس مریض کو زندگی بھر دردِ شقیقہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوگا۔

۶- بواسیر کے لیئے

قاضی بہاؤ الدین بربری بُرہان النجوم میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو بواسیر کا مرض ہو۔ بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی اور مریض کو کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ محسوس نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں صحیح طریقہ علاج یہ ہے۔

کہ اسمائے شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھیئے اور عرقِ گلاب سے دھو کر

مریض کو پلا دیجئے اس کے بعد کلماتِ طلسمات کو ایک صاف کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم جامہ کرکے مریض کی کمر میں باندھ دیجئے۔ ہر قسم کی بواسیر چند روز میں نیست و نابود ہو جائے گی۔

وحید الدین کندی صاحب سرِ مکتوم و شاملین کا تجربہ ہے کہ بواسیر کے لئے سات مثقال تانبہ، تین مثقال چاندی اور دو مثقال سونا لے کر ان سب کو توخیدے اتوار کے دن باہم ملا کر ایک چھلا تیار کریں پھر اس چھلا کو آگ پر گرم کریں۔ پانی پر طلسم شفاء الامراض کو چند بار پڑھ کر پھونکیں اور چھلا کو اس دم کیئے ہوئے پانی میں بجھائیں اور اسی وقت ہی اپنے یا مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنا دیں۔ بواسیر کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

۷- برائے مرضِ اٹھرا

اٹھرا کا مرض خواتین کی جملہ امراض میں سب سے زیادہ خوفناک، پریشان کن، سخت تکلیف دہ اور اکثر حالتوں میں جان لیوا قسم کا لاعلاج مرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس مرض کی بہت سی قسمیں بھی بیان کی جاتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک قسم وہ ہے جس میں پیدائش کے بعد بچہ مختلف جسمانی عوارضات کا شکار ہو کر لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔

شیخ یحییٰ البوالخیر ہمدانی مصنف البیان مرضِ اٹھرا دُور کرنے کے لیئے ایک مجرب عمل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ احمد بن اسحاق صالح مشہدی کہتا ہے کہ اٹھرا کی ایسی مریض عورت جس کے بچے ولادت کے بعد مر جاتے ہوں تو ایسی عورت جب حاملہ ہو تو اس کے حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں عامل اس کے دائیں اور بائیں کانوں میں طلسم شفاء الامراض کے کلمات پڑھ کر پھونکے تو اس عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ زندہ و سلامت رہے گا۔ اس عورت کو اٹھرا کا مرض پھر کبھی بھی لاحق نہ ہو سکے گا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا جیسے موذی مرض کے لئے یہ عمل انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے جو میرا ذاتی طور پر سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸- ام الصبیان کا علاج

ام الصبیان جسے عرف عام میں صرعِ اطفال یعنی بچوں کی مرگی اور جمونگا کا نام بھی

دیا جاتا ہے ایک غیر متعدی قسم کا مرض ہے جو عموماً سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض جتنا عام ہے اتنا ہی خطرناک اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ بچوں میں کثرت اموات کا سبب زیادہ تر ام الصبیان کا حملہ ہی ہوتا ہے۔ ملا عبد العلی طہرانی محقق یزدانی اخلاقِ علویہ میں ام الصبیان کے علاج کے لیئے ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے رقمطراز ہے۔

کہ ام الصبیان کے سلسلہ میں ایک تیر بہدف عمل مجھے میرے شیخ طریقت شیخ عبداللہ الحسینی سے پہنچا ہے جس کا پہلا طریقہ یہ ہے

کہ ریحان کی لکڑی یا ایسا سرکنڈہ جس کا بطن اندر سے خالی ہو مریض بچے کے قد کے برابر لے کر اسمائے محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں پھر اس سرکنڈہ کے ایک سرے کو بچے کی ناف کی جگہ پر کسی قدر دبا کر رکھیں اور دوسرے سرے کو روغنِ نفط میں خوب تر کر کے روشن کریں۔ یہ سرکنڈہ شمع کی مثل جلنے لگتا ہے جب اس کا ایک بالشت بھر حصہ جل جائے تو اسے ناف پر سے ہٹا کر جلتے ہوئے سرے کا رخ زمین کی طرف کر کے اسے اُلٹا دیں۔ سرکنڈہ کے سوراخ سے زرد رنگ اور غلیظ قسم کا بدبودار پانی بہہ نکلے گا۔ یہ پانی ایک قسم کا خطرناک زہر ہوتا ہے جو اس مرض کے سبب بچے کے جسم میں کثرت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کی کامل تشخیص و مناسب تجویزِ علاج کے نہ ہونے کے سبب انجام کار یہ زہریلا سیال مادہ جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔ یہ پانی عمل کی خیر و برکت سے مریض بچے کے جسم سے ناف کے ذریعہ پسینہ کی طرح نکل کر سرکنڈہ کی نالی کے سوراخ میں جمع ہو جاتا ہے اس جلے ہوئے سرکنڈہ کو پھینک دیں اور ایک دوسرے سرکنڈہ پر اسی طرح عمل بجا لائیں اس دفعہ بھی جس قدر پانی نکلے اسے بھی زمین پر بہا دیں اور پھر حسبِ ترکیب اس عمل کو بلا تعین تعداد بجا لائیں یہاں تک کہ پانی کا نکلنا بالکل موقوف ہو جائے اس کے بعد اسمائے متذکرۃ الصدر کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ ام الصبیان کی مرض سے شفا پائے گا۔ علامہ سباعی اپنے مقالات میں بچوں کے ام الصبیان کے لیئے اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں۔

۹۔ دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کیلئے

طلسم شفاء الامراض ایک ایسا نادر مسیحائی عمل ہے جو دردِ ریح اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کا شرطیہ رُوحانی علاج ہے۔ صاحب العجائب والغرائب عبداللہ المسیحی فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے ہوتے ہوئے دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کے لیئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی طریقہ علاج یں تحریر ہے

کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ اسمائے طلسمات کو پڑھیں۔ اگر دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کا مریض یہ پانی سات دن تک روزانہ صبح و شام پیئے اس کے جسم، رگوں اور ہڈیوں سے تمام درد اور بیماریاں دفع ہو جائیں گی

مکارم الاخلاق میں ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو سات بار روغن زیتون پر پڑھیں اور اس روغن سے مریض کے جسم پر مالش کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

حرث طبیب بصری کا قاعدہ تھا کہ جب اس کے پاس دردِ ریح یا جوڑوں کے درد کا کوئی مریض آتا تو وہ اس عجیب و غریب عمل کا مظاہرہ کرتا۔ وہ لوہے کی سلاخ کو آگ میں سرخ کر کے اسمائے شفاء الامراض کو چالیس بار پڑھ کر مریض کے دونوں پاؤں کی ایڑیوں کے تلوؤں کو اس گرم سلاخ سے داغ دیتا۔ وہ اس عمل کو تین روز تک متواتر کرتا جس سے مریض کو حیرت انگیز طور پر آرام آجاتا۔ ابو طبیب تمیمی دوالیس میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے حرث کے اس عمل کو متعدد مریضوں پر آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب پایا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ حکیم موصوف کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر ہزارہا بار کا آزمودہ ہے اس رُوحانی علاج کا ایک اعجاز نما پہلو یہ بھی ہے کہ آگ کی طرح گرم لوہے سے مریض کی ایڑی پر داغ لگانے کے باوجود مریض کسی قسم کی جلن، تپش، حرارت یا درد اور تکلیف محسوس نہیں کرتا بلکہ اسی وقت ہی شفایاب ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مرضِ خنازیر دُور کرنے کیلئے

ارباب علم و تحقیق نے خواص طلسم شفاء الامراض میں بیان کیا ہے کہ اسمائے طلسمات کو

لکھ کر اسے دھویا جائے اور یہ پانی مریضِ خنازیر و خناق کے گلے میں زخموں پر چھڑکیں، مرض زائل ہو جائے گا۔ ان اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کے پاس رکھنا موجبِ صحت ہے

ماساتل ابن عراقی اپنی کتاب ابن حلاج میں علاج الخنازیر کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ منگل کے دن ایک جوان عمر سفید رنگ کا مرغ جس میں کسی دوسرے رنگ کا کسی بھی قسم کا دھبہ موجود نہ ہو لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے نئے قلم کے ساتھ آفتاب کے نکلنے سے پہلے اسمائے طلسمات کو لکھیں اور اسی وقت تانبہ کے تعویذ میں بند کر کے نابالغ عمر کی لڑکی سے چودہ تار سُوت کے کتوا کر اس ڈورہ میں تعویذ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے شفا ہوگی۔

علامہ واصل ابن عطاء بغدادی مصنفِ طلسمات میں خنازیر و خناق کے لیئے ایک مجرب و مستند عمل بیان کرتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جس کی گردن میں گنٹھ مالا یعنی خنازیر ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دیں اور ہر گرہ پر اسمائے محولہ بالا پڑھ کر پھونکیں پھر اس چرمی تسمہ کو موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں بہت جلد شفا ہو گی۔

۱۱۔ برائے دردِ دندان

طمطم ھندی اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جو شخص دردِ دندان میں مبتلا ہو تین مرتبہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندانِ درد ناک پر پھیرے ہر بار اسمائے طلسمات پڑھے درد زائل ہو گا

ضرس یعنی داڑھ اور دانتوں کے درد کے لئے کسی لکڑی پر اسمائے طلسمات لکھیں اور ہر اسم پر میخ رکھ کر تھوڑی سی ٹھونکتے جائیں جس اسم پر درد ختم ہو جائے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا نہایت مفید و مجرب ہے

۱۲۔ برائے کرمِ اُذن و دندان

کان کی اکثر امراض کا سبب کان میں پیپ اور رطوبت فاسدہ کے تعلق سے پیدا ہونے

والے کیڑے ہوتے ہیں اسی طرح دانت اور داڑھ کی درد بھی کیڑوں کی موجودگی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ کان کے کیڑے بہرہ پن کو پیدا کرتے ہیں جبکہ دانتوں اور داڑھوں کے کیڑے بھی سخت نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دانتوں اور داڑھوں میں درد کا پیدا ہونا لاعلاج تکلیف بن جاتا ہے اور سوائے دانت یا داڑھ کے نکلوانے کے اس کا کوئی دوسرا علاج ممکن نہیں ہوتا۔ دافع کرمِ اُذن و دندان کے ضمن میں صاحب برمس الہرامسہ ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ دانت و داڑھ اور کان کے کیڑوں کے علاوہ اگر جسم میں کسی زخم یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بھی کیڑے پڑ جائیں تو اس کے لیئے بھی طلسم شفاء الامراض کا عمل بہت کامیاب اور موثر ترین ثابت ہوتا ہے

کانوں کے کیڑوں کے لیئے روغن سرس یا چنبیلی پر عبارتِ طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر روغن کو نیم گرم کر کے کانوں میں اس قدر ٹپکائیں کہ کانوں کے سوراخ بھر کر تیل ان سے باہر بہہ نکلے۔ تیل ڈالنے کے تھوڑی دیر بعد ہی تیل کو کانوں سے اُلٹ دیں۔ بحکم خدا کانوں میں موجود کیڑے تمام کے تمام تیل کے ساتھ ہی باہر بہہ نکلیں گے۔

دانتوں اور داڑھوں کے کیڑوں کے لیئے اسمائے شفاء الامراض کو پانی میں خوردنی نمک ڈال کر سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض اس پانی سے کلی کرے اور یہ پانی کو کسی برتن میں گرائے کلی کے اس پانی میں کیڑے موجود ہوں گے اس عمل کو محض تین دفعہ بجالانے سے دانتوں اور داڑھوں کے تمام کیڑے بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیں گے۔

اسی طرح اگر جسم کے کسی حصہ میں کسی کُہنہ قسم کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو اس عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں تو اسی وقت اس زخم کے تمام کے تمام کیڑے زخم سے گرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ زخم بالکل صاف ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر گائے، بھینس یا بیل وغیرہ کسی جانور کو کیڑے پڑ جائیں تو عمل کو سات بار پڑھ کر کرم خوردہ جانور پر پھونکیں تو اس جانور کے جسم سے کیڑے گر کر مر جائیں گے۔ مجرب المجرب ہے۔

۱۳۔ تریاقِ یرقان

شیخ البوالحسن جرجانی کتاب مرعاش میں یرقان کے لئے ذیل کے طریقہ علاج

کو تریاقِ یرقان کے نام سے بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے۔

کہ یرقان کا مریض اسپند یعنی حرمل جو ہر موسم اور تقریباً ہر جگہ پائی جانے والی ایک مشہور و معروف خودرو بوٹی ہے جسے خورد و کلاں سب جانتے ہیں کا پودا طلوعِ آفتاب سے قبل جڑ سے اکھاڑ لائے اور ایسا کرتے وقت اسمائے طلسمات کا جاپ کرتا رہے پھر اس بوٹی کو کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ جوں جوں یہ بوٹی خشک ہوتی چلی جائے گی اسی طرح یرقان کی شدت میں کمی واقع ہوتی جائے گی۔ جب یہ پودا مکمل طور پر خشک ہوجاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یرقان کی تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں۔ مریض کی آنکھوں اور چہرے کی زردی دُور ہوکر گلاب کی طرح رنگ نکھر آتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ طریقۂ علاج میرے ستائیس سالہ عملیات اور اکسیری مجرّبات میں سے ایک بہترین چیز ہے جو ہر قسم کے یرقان کے لیئے خواہ نیا ہو یا پرانا بے حد مفید اور حقیقی تریاق ہے۔ تجربہ پر کوئی مریض ایسا نہیں دیکھا جس کو اس عمل سے کلی صحت نہ ہوئی ہو۔

۱۴۔ دافعِ اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب یا خفقان کی شکایت آج کل بہت دیکھی جاتی ہے۔ شروع میں تو عموماً اس کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن یہی وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں فوری موت واقع ہوجاتی ہے۔ نزام الروحانیون میں منذر ابنِ خلقان جوزی نے مواہب السحر سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اختلاجِ قلب کا شکار ہو اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض سے زیادہ اکسیر صفت علاج نہیں مل سکتا۔ ترکیبِ عمل یوں ہے

کہ مریض آبِ ندیدہ روئی کے کپڑے پر اسمائے طلسمات کو سات سطروں میں ترتیب سے لکھے اور ہر ایک سطر میں نئی سوزن کو چبھو دے پھر اس نوشتہ کو آبِ ندیدہ کے کوزہ میں رکھے اور کوزہ کا منہ بند کرکے اس کوزہ کو کسی پرانے قبرستان میں دفن کرے اس عمل کے بعد اسمائے شفاء الامراض کو آبِ باراں پر یکصد مرتبہ پڑھے اور اس پانی کو سات دن تک پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اختلاجِ قلب کا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے گا

۱۵۔ برائے رعاف یعنی نکسیر

واصل ابنِ عطاء کالکدی رسائلِ قدسیہ میں تحریر کرتا ہے کہ رعاف یعنی نکسیر کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس میں مریض دائمی طور پر مبتلا ہوکر لاعلاج ہو جاتا ہے اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پھر موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے خیال کیا جاتا ہے اس مرض کے شافی اور کامیاب علاج کے لیئے ذیل کا عمل اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثال ہے عمل کو آزمائیں اور اس کا معجز نما اثر ملاحظہ کریں۔

عمل کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو مریض کے خونِ نکسیر کے ساتھ باریک کاغذ پر لکھیں اور گیہوں کے آٹے میں رکھ کر صحرائی کبوتر کو نگلوا دیں بعد ازاں کبوتر کو مریض کے سر سے سات دفعہ اتاریں اور ساتھ ہی ساتھ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھتے جائیں۔ اس عمل کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیں۔ مہلک قسم کی دائمی نکسیر کا مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہوجائے گا۔

حضرت خواجہ ابوبکر ابن وحشیہ عراقی انوار البیان میں لکھتے ہیں کہ پوستِ آہو پر طلسم شفاء الامراض کو لکھیں اور مریض کے دونوں آبروؤں کے درمیان باندھیں اس کے علاوہ حضرت خواجہ طلسم شفاء الامراض کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نکسیر کے مریض کی نکسیر جاری ہوتے وقت عامل اس کا ناک پکڑ کر چند مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے اور مریض کے خونِ نکسیر سے اس کی پیشانی پر طلسم کی عبارت کو لکھے تو نکسیر کا مرض زائل ہوجائے گا۔

۱۶۔ طوارقِ حمّیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

تپِ ہر روزہ کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے اور ایک مرتبہ صبح کو اور ایک مرتبہ شام کو پڑھا کرے۔ حمیٰ باردہ اور حمیٰ حارہ کے لیئے مریض نماز عصر سے طلسم شفاء الامراض کو پڑھنا شروع کردے اور غروب آفتاب تک متواتر پڑھتا رہے۔ یہ عمل سات روز تک بجالاتا رہے۔ حمیٰ غب کا علاج یوں ہے کہ کسی پرانی ہڈی پر اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کو دھونی دے۔ حمیٰ ربع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیئے اسمائے طلسمات کو ایک کاغذ پہ لکھے اور کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹے اور اس تعویذ کو روئی کے سات تار کے دھاگہ سے باندھے

پھر اس دھاگہ کو منہ کے برابر کر کے ایک طرف چار گرہ اور دوسری طرف تین گرہ لگائے ہر ایک گرہ پر ایک ایک مرتبہ اسمائے شفاء الامراض پڑھے۔ اس کے بعد اس تعویذ کو مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ ایسا کرتے وقت بھی اسمائے شفاء الامراض پڑھتا رہے۔ حمٰی ربع کا حملہ ختم ہو کر بخار اتر جائے گا۔ تپِ لرزہ کے لیئے بخار چڑھنے سے پہلے طلوعِ آفتاب کے بعد مریض کو دھوپ میں کھڑا کر کے اس کے سایہ کو چھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرتا جائے۔ سایہ کو سر کی طرف سے کاٹتے ہوئے جب پاؤں تک پہنچے تو ختم کر دے۔ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

١٧۔ دردِ ناف کا علاج

اسمائے شفاء الامراض کو سات مرتبہ پانی پر پڑھیں اور اس پانی سے گیہوں کا آٹا گُوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اس روٹی کو گرم حالت میں ناف پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں پھر اتار کر اس روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں۔ ہر ٹکڑے پر اسمائے طلسمات کو تحریر کریں۔ ان میں سے ایک ایک ٹکڑا کر کے روزانہ تین دن صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز کے بعد پھر گیہوں کی روٹی حسبِ سابق عمل کے مطابق پکا کر ناف پر باندھیں اور دوسرے روز اس کے تین ٹکڑے کر کے اسمائے شفاء الامراض کو ہر ایک ٹکڑے پر لکھ کر روزانہ تین دن تک ایک ٹکڑا نہار منہ کھایا کریں۔ گویا یہ عمل چھ روز تک کریں۔ ساتویں روز اسمائے شفاء الامراض کو چرمِ آہو پر لکھ کر بطور تعویذ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ عین ناف کے اوپر رہے ناف کا درد کافور ہو جائے گا۔

١٨۔ مسّوں کا علاج

حافظ علی ابنِ عمران طہرانی سے روایت ہے کہ اسمائے طلسمات کو کسی ریشمی دھاگہ پر چند بار پڑھیں۔ پھر مسّوں میں سے بڑے مسّے کو اس ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں اور کسی تیز دھار اُسترے سے اس کا سر کاٹ دیں اس کے بعد اس کی جڑ کو گھی گرم کر کے

ٹکور کریں۔ جب وہ بڑا مسّہ مرجائے گا تو باقی تمام مسّے خود ہی خشک ہو کر مر جائیں گے نہایت مجرّب و صحیح ہے۔

تمیمی کا قول ہے کہ مسّوں کے علاج کے لیئے عامل سات دانے جَو کے لے کر ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے۔ بعد ازاں ایک ایک جَو لے کر مسّہ (یعنی مُوہکا) پر ملے۔ اس کے بعد سب کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کسی ویران کنوئیں میں پھینک دے اور جلدی واپس آجائے۔ یہ عمل چند بار کرے۔ مگر بہتر ہو گا کہ اس عمل کو تحت الشعاع یعنی اندھیری راتوں میں کرے۔ سات آٹھ روز تک تمام کے تمام مسّے خود بخود خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے۔

١٩۔ سلعہ یعنی رسولی کا علاج

چہار شنبہ آخر ماہ کو قبل از طلوعِ آفتاب اسمائے شفاء الامراض کو پوست آہو پر لکھ کر مریض کے بازوئے چپ پر باندھے۔ سات دن کے بعد تعویذ کو کھول کر آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر مریض اچھا نہ ہو تو پھر انہی اسمائے طلسمات کو لکھے اور سات دن تک مریض پر پھر باندھے۔ اگر اب بھی مریض کو آرام نہ ہو تو بعد از طلوعِ آفتاب اور بعد از غروبِ آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایک ایسی چُھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اسمائے طلسمات کو پڑھے اور چُھری سے مریض کے بدن میں اندرون و بیرونِ جلد جن مقامات پر سلعات یعنی رسولیاں پائی جاتی ہوں اشارہ کر کے اس طرح کر گویا ان رسولیوں کو کاٹ رہا ہے۔ یہ عمل تین روز متواتر کرے۔ مریض کو صحت ہو گی۔

ابو سلمان محمد بن الحنین حرّاقی بدیع العجائب میں ابو القاسم طالقانی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض اکابر و مشائخ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے مطابق ایسے رموزِ عجیبہ اور اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے اسمائے رُوحانیات سوائے موت کے ہر مرض کے شافی و کافی علاج ہیں۔ سلعات کے رُوحانی علاج کے متعلق علّامہ حرّاقی اپنے تجربات کے سلسلہ میں کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض سلعہ کے مریض کے لیئے اس قدر کامیاب و بے خطا عمل ہے کہ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل درحقیقت ذخیرہ

سلعات کے لیئے ہی مخصوص قرار دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل میں تحریر کرتا ہے

کہ سلعات کا مریض ایک گوسفند حلال قیمت سے خریدے جو بے عیب ہو اس گوسفند کو اپنی مرض کا صدقہ قرار دے۔ پھر سات روز کے بعد اس گوسفند کو ذبح کر ڈالے تو خدا کی قدرت کا مشاہدہ کرے گا کہ اس جانور کے جسم میں مریض کے جسم کی طرح مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی سلعات کی تعداد کے مطابق سلعات موجود ہوں گی۔ ان تمام چھوٹی بڑی سلعات کو نکال کر بحفاظت رکھ لے اور گوشت کو خوب اچھی طرح صاف کر کے اہلِ استحقاق میں تقسیم کر دے اس کے بعد گوسفند کے جسم سے نکلنے والی تمام سلعات کو شمار کر کے ان کی تعداد کے برابر آہنی کیل لے پھر ایک ایک مرتبہ ہر کیل پر طلسم شفاء الامراض کو پڑھ کر مریض اپنا اور اپنی والدہ کا نام لے اور تمام رسولیوں کو قبلہ کی دیوار میں کیل کے ساتھ ٹھونک دے اور وہاں ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ وہ تمام خشک ہو جائیں۔ ان سلعات کے خشک ہوتے ہی مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی تمام رسولیاں بحکم خدا از خود ہی ختم ہو جائیں گی اور اس عمل کے بعد وہ شخص زندگی بھر کبھی بھی اس خوفناک اور تکلیف دہ مرض کا شکار نہیں ہوگا۔

٢٠۔ جملہ امراضِ چشم کیلیئے

مریض طلسم شفاء الامراض کو اُنیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھوئے دردِ چشم رفع ہوگا۔

مریض اسمائے طلسمات کو لکھ کر آبِ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سُرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائے سرخیِ چشم اور دھُندھلا زائل ہوگا

کلماتِ طلسمات کو تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مرض شب کوری کے مریض کو کھلائیں شب کوری کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بیاضِ چشم یا پھولا کے لیئے شہد خالص پر طلسم مذکورہ بالا کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہد کی سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ بیاضِ چشم سے شفا حاصل ہو گی۔

ضعفِ بصارت اور دیگر سے دُور کرنے کے لیئے اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھ کر بازو پر باندھیں

موجب صحت چشم ہوگا۔

کشف الظنون میں ابوالنفاس مشہدی نے حکیم ہرمس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اسمائے شفاء الامراض کا عمل پیدائشی طور پر آنکھوں کی قوتِ بصارت سے محروم شخص کے سوا آنکھوں کی ہر مرض کے لیئے عملِ شفاء ہے۔ حکیم ہرمس کہتا ہے کہ موتیا بند کی وجہ سے میری آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا تھا جبکہ میں ایک مدت تک ہر قسم کے علاج کے بعد مکمل طور پر مایوس ہو چکا تھا اسمائے شفاء الامراض کو پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا شروع کر دیا۔ خدا کے فضل و کرم اور اسمائے شفاء الامراض کی خیر و برکت سے تین روز میں ہی موتیا بند زائل ہو کر دوبارہ آنکھیں روشن ہو گئیں۔

---

٢١ - علاج برائے چھپاکی

چھپاکی جسے طبِ جدید میں الرجی کا نام دیا جاتا ہے دَورِ جدید کا ایک عام لیکن انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جس میں اچانک تمام جسم پر سرخی مائل دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جن میں شدید قسم کی خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم میں سوئیاں سی چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے جس سے مریض کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے

کتاب دوالبیس میں حکیم سقراط لکھتے ہیں کہ چھپاکی کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل انتہائی سریع الاثر، مفید اور حکمی علاج ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف ترکیب علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کسی سوتی کپڑے پر طلسم شفاء الامراض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیجئے۔ مریض اس کپڑے کو سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فوراً آرام و سکون پیدا ہو جائے گا۔ چھپاکی کے علاج کے لیئے یہ میرا ذاتی طور پر آزمائشی عمل ہے جس میں محض ایک دفعہ عمل کے بجا لانے سے چھپاکی ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں کیونکہ آزمائش شرط ہے۔

٢٢۔ سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے

حضرت خواجہ علی اویس ابن شاہ دلی مردان نور الدین عاملی

اپنی مسند میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے گردہ، مثانہ یا پتہ میں پتھری پیدا ہوجائے یا ریگ جمع ہوجائے اور اس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابل برداشت درد کے جانکاہ دورے پڑتے ہوں تکلیف کی شدت کے سبب مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے بعد عملِ جراحت سے پتھری نکالنے کے سوا اور کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس وقت طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب سے تحریر کیجئے پھر پانی میں شہد ملا کر برتن میں ڈال کر عبارتِ عمل کو دھو ڈالیئے اور مریض کو پلائیے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حیرت انگیز طور پر مریض کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کے پیشاب میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر خارج ہوجائے گی۔ ریگ ہوگی تو وہ بھی نکل جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے اس عمل کو گردہ و مثانہ کی پتھری کے ایسے لاعلاج مریضوں پر جن کو ڈاکٹروں اور اطباء حضرات نے آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ آزمایا اور ایک عجیب نفع بخش اکسیری علاج پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے صرف تین دن تک تین بار اس عمل کو بجا لانے سے ہر قسم کی پتھری پیشاب میں شامل ہوکر ریگ کی شکل میں تبدیل ہوکر خارج ہوجاتی ہے اور آئندہ چل کر مریض کو زندگی بھر کبھی بھی دوبارہ یہ مرض لاحق نہیں ہوسکتا۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ عمل میرے نزدیک جہاں سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے تریاق اور اس کے اخراج کے لیئے معجز نما علاج ہے وہاں جملہ امراض گردہ اور دیگر اعضائے احشائیہ کے لیئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۲۳۔ دافع سنگرہنی

اربابِ علم و فن سے یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ سنگرہنی کیسی مؤجل الرفع مرض ہے۔ اس لیئے اس کا نام سنگ رہنی یعنی ہمیشہ ساتھ رہنے والی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک سنگ رہنی جیسا مؤجل الرفع مرض ہے ویسا ہی طلسم شفاء الامراض کا عمل اس مرض کے علاج کے لیئے معجل الرفع ہے۔

علامہ نفیس ابن ربن طبوی سنگ رہنی کے علاج کے متعلق اپنی تصنیفِ جلیلہ فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنگ رہنی کا ایک عجیب النفع طریقہ عمل لیولاس ابن الجے حسنداب بابلی سے ایک مشہور عاملِ طلسمات

سے بعد خدمت و کمال محنت کے حاصل کیا ہے۔ عمل ملاحظہ ہو

سنگرہنی کا مریض جب رفع حاجت کے لیئے نکلے تو اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرنا شروع کردے اور رفع حاجت کے بعد اپنے بول و براز کو زمین میں گڑھا کھود کر دفن کردے اس دوران تمام وقت عمل کے کلمات کو برابر پڑھتا رہے سنگرہنی خواہ برسوں سے کیوں نہ ہو پہلے ہی روز کافور ہوجاتا ہے۔ یہ عمل بھی میرے سالہا سال کے تجربات سے سنگرہنی کے لیئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ہزاروں مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہوچکے ہیں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے سنگ رہنی کے لیئے اس سے بہتر کامیاب عمل و علاج کا ملنا بہت مشکل ہے۔

۲۴۔ ہیضہ کا علاج

طلسم شفاء الامراض کا عمل ہیضہ کا بے خطا علاج ہے۔ جب ہیضہ کے مریض کی قے اور اسہال کسی دوائی سے دُور نہ ہوں مریض کا بدن کمزور ہوتا جا رہا ہو۔ نبض چھوٹ رہی ہو یہاں تک کہ حالت مایوس کن ہوجائے تو طلسم شفاء الامراض کا عمل بجا لانا معجز نما اثر کرتا ہے۔

ترکیبِ عمل کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو عرق گلاب یا عرق بادیان یعنی سونف کے عرق پر اکیس بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض کو شفا ہوجائے گی یہ عمل صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ ہے جو نہایت آسان اور ہیضہ جیسے ہلاکت خیز مرض کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اکثر اس کا تجربہ کرکے اسے ہر حال میں ہیضہ کی بہترین ادویات سے ممتاز اور سریع الاثر پایا ہے۔ بظاہر یہ معمولی قسم کا عمل و علاج ہے مگر حقیقت میں فوائد کے اعتبار سے جواہرات سے تولنے کے قابلِ قدر تحفہ ہے۔

۲۵۔ برائے دیدان یعنی کرمِ شکم

پیٹ کے کیڑوں کی نامراد مرض کا مؤثر اور بے ضرر علاج اگر ہے تو طلسم شفاء الامراض ہے کیونکہ اس عمل کا یہ کرشمہ ہے کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑوں کو جو ہر قسم کے علاج کرنے پر بھی ختم نہ ہوتے ہوں بہت جلد ہلاک کرکے پیٹ کو ہمیشہ کے لیئے پاک کردیتا ہے۔ دیدانِ شکم کے سبب پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، خون کی کمی، خرابی جگر اور افعال ہاضمہ کے جملہ

نقائص کو دور کر کے پیٹ کے اندر غلیظ بلغم کی پیدائش کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

علاج کے لیئے سب سے پہلے مسہل لیں اس کے بعد طلسم شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اسے لہسن کے پانی اور شہد سے دھو کر نہار منہ سات روز تک استعمال کرتے رہیں۔ دیدانِ شکم کے اخراج کے لیئے یہ عمل اس عاجز کا تسلی بخش اور سو فیصدی مجرّب ہے۔ میرے خیال میں طلسم شفاء الامراض دافعِ دیدان ہونے کے علاوہ مقوی معدہ اور جملہ امراضِ معدہ و جگر کے لیئے مؤثر ہے۔ لاریب طلسم شفاء الامراض ایسا بے نظیر اور ایسا سہل الحصول عمل و علاج ہے جس پر عوام اور اطبائے کرام مکمل طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

۲۶۔ استسقاء کے علاج میں

شیخ ابوالعطاء جوادی اپنی تصنیف لطیف **مقالاتِ طلسمات** میں طلسم شفاء الامراض کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ مجھے جملہ قسم کے روحانی و طلسماتی علوم و فنون کی تحصیل کے لیئے اپنے شیخ طریقت و مرشد کامل **حضرت شیخ ابو منصور عبدالوہاب ہمدانی** کی خدمت اقدس میں بارہ سال تک حاضر رہنے کا موقع ملا اس عرصہ کے دوران میں نے طلسم شفاء الامراض کے جس قدر عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس قدر کمالات آپ کے سوا کسی بھی ہمعصر عامل و کامل سے نہیں دیکھے۔ لاعلاج قسم کی بیماریوں کے مریض آپ کے پاس آتے اور طلسم شفاء الامراض کی برکت سے شفایاب ہو جاتے تھے۔ شیخ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں میں اکثریت مرضِ استسقاء میں مبتلا لوگوں کی ہوتی۔ چنانچہ جب بھی شیخ کسی مریضِ استسقاء کا علاج کرتے تو اپنے معمولاتِ عمل کے مطابق پہلے اس مریض کے دونوں کانوں میں اسمائے طلسم کو تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکتے پھر اس مریض کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر طلسم کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ پھیرتے جاتے اور اس دوران اسمائے عمل کو بھی تلاوت کرتے جاتے۔ یہاں تک کہ مریض کے پیٹ پر تحریر کردہ طلسم کی عبارت کے تمام کلمات مٹ کر ختم ہو جاتے۔ اس کے ساتھ ہی اچانک مریض کا پیشاب جاری ہو جاتا اور پیشاب کے ساتھ ہی قے اور اسہال آنے لگتے۔ شیخ اس عمل کو متواتر تین یوم بجا لاتے جس کے نتیجہ میں مریض کا پیٹ

سلس البول اور غیر معمولی طور پر قے اور اسہال کے لاحق ہو جانے والے عارضہ کے بعد بالکل برابر اپنی سطح پر آ جاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ گویا مریض کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے زندگی میں جب بھی مریضِ استسقاء پر اس عمل کو آزمایا بے خطا پایا ہے۔ یہ عمل مرضِ استسقاء کی لحمی، طبلی اور زقی تینوں اقسام کے لیئے تریاقِ کامل ہے جو جگر کی اصلاح کر کے مرض کو مکمل طور پر رفع کر دیتا ہے۔ تین ہی یوم میں مرض کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ بے مثال اور تیر بہدف اکسیر الاثر علاج ہے۔

۲۷۔ دودھ میں اضافہ کے لیئے

عورتوں کا دودھ اکثر نظرِ بد اور کبھی خون میں کمی یا پھر جسمانی عارضہ کی وجہ سے بالکل خشک ہو جاتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کی شکم سیری نہیں ہو پاتی۔ اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو تانبے یا چاندی کی رکابی پر کندہ کیجیئے۔ مریض عورت جو چیز بھی کھائے اس رکابی میں ہی کھائے۔ بفضلہ تعالیٰ دودھ میں صحت کی حالت کی طرح اضافہ ہو جائے گا۔ طلسم شفاء الامراض سے مستورات کے دودھ میں اضافہ کرنے کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو عورتوں کے علاوہ جانوروں جیسے گائے بھینس اور بکری وغیرہ سب کے لیئے مفید ہے۔

دوسرا طریقہ مستورات کے لیئے اسمائے عمل کو اکیس بار پڑھ کر تین دن تک مسلسل کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔ جبکہ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لیئے نمک پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اس خاکسار کا صدہا مرتبہ کا مجرّب و آزمودہ ہے۔

۲۸۔ برائے استقرارِ حمل، حفاظتِ حمل اور وضعِ حمل

حضرت خواجہ ابوالعباس طائی معراج البیان میں لکھتے ہیں کہ

اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہے اور کسی بھی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا تو اسے چاہیئے کہ پاک وصاف ہو کر بروز جمعرات ایک سو دس بار بعد نماز عشاء اسمائے طلسمات کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں وہ عورت حاملہ ہو جائے گی اور اس کے بطن سے زندہ وسلامت رہنے والا بچہ پیدا ہوگا۔ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لیئے وضع حمل کا وقت انتہائی نازک ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر عورتیں اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہیں۔ ایسے نازک وقت کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا عمل مجرّب ہے اگر وضع حمل میں دشواری پیدا ہو جائے تو کلماتِ عمل کو صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر ولادت کی آسانی کے لیئے عورت کی بائیں ران پر باندھ دیجئیے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر احتیاط سے کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئیے۔

معراج البیان میں ہے کہ حمل کی حفاظت، حاملہ کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا عمل تیر بہدف ہے۔ حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیئے اسمائے طلسم کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دائیں بازو پر باندھ دیجئیے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد اس عمل کے کلمات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطورِ تعویذ باندھ دیجئیے۔ بچہ نظرِ بد، بدخوابی اور تمام قسم کی جسمانی وروحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۹۔ عسرالبول کے علاج میں

عسرالبول کے معنی یہ ہیں کہ پیشاب کرتے وقت جلن اور درد محسوس ہوتا ہے اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں۔ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل عسرالبول کے مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے۔

عامر بن حیان الخولانی صاحب پکور ممانشاث کا اس سلسلہ میں تجربہ ہے کہ عسرالبول کا مریض ایک فولادی چھری لے اور اس پر اسمائے عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ اس چھری سے جنگلی کبوتر کو ذبح کرے۔ اس عمل کے فوراً بعد ہی ذبیحہ جانور کو چھری سمیت کسی دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ بحکم خدا اس مرض کا عارضہ

ابھی وقت ہی جاتا رہے گا اور تکلیف دور ہو کر مریض کو اس کے معمول کے حالات کے مطابق کھل کر پیشاب آنے لگے گا۔

۳۰۔ برائے سلسل البول

عامر بن حیان الخولانی ممانشاث میں تحریر کرتا ہے کہ سلسل البول ایک انتہائی خطرناک تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں پیشاب مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار ہو کر خارج ہو جاتا ہے طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلماتِ عمل کو کفن کے کپڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں شنبہ یعنی سفتہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں نہایت مفید ومجرّب ہے۔

۳۱۔ فالج کے علاج میں

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ فالج جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے روحانی علاج کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا درج ذیل طریقہ عمل علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک نہایت معتبر ومجرّب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق قمر زائد النور میں سات مختلف مقامات کا پانی حاصل کر کے سات مختلف رنگ کی شیشے کی علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں بھر کر سات دن تک رات کے وقت چاند کی چاندنی میں اور دن کے وقت سورج کی دھوپ میں رکھیں۔ اس عمل کے بعد تمام بوتلوں کے پانی کو کسی ایک ہی کشادہ قسم کے برتن میں جمع کر کے اس پر طلسم شفاءالامراض کے کلمات کو سات سو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں سے فالج کا مریض اس طرح پر استعمال کرنا شروع کرے کہ شیشہ کی رکابی میں ایک پاؤ بھر پانی کی مقدار ڈال کر صبح سورج کے طلوع ہونے پر پانی میں سورج کا عکس دیکھتے ہوئے تمام پانی کو ایک ہی گھونٹ کر کے پی جائے۔ اسی طرح ایک پاؤ بھر کی مقدار رات کو غروبِ آفتاب کے بعد برتن کے پانی میں چاند کو دیکھ کر فوراً ہی پانی کو ایک ہی سانس میں

پی کر ختم کر دے۔ ایک ہفتہ تک اس پانی کے استعمال سے فالج کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو کر صحتِ کامل حاصل ہو جائے گی۔ صحت حاصل ہونے پر سات مساکین کو دونوں وقت کا کھانا کھلانے کی شرط رکھی گئی ہے۔

فردوس الاعمال میں فالج کے اس عجیب وغریب طریقہ عمل کو حکیم میبرک من وقص کی طرف منسوب کرکے حکیم موصوف کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص طلسم شفاء الامراض کے اس طریقہ عمل کے مطابق فالج کے متاثرہ مریض کا علاج کرے۔ اگر اسے شفا حاصل نہ ہو تو قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں مجھ سے مؤاخذہ کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ طلسم شفاء الامراض کے متذکرۃ الصدر طریقہ عمل وعلاج کو میں ذاتی طور پر اب تک ہزاروں نہیں تو سینکڑوں فالج کے لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ لیکن اس حکیم مطلق کے فضل وکرم سے سوائے کامیابی کے کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ آزمائیں اور فالج کے لیئے تریاقِ مسیحائی کے حامل اس طلسم کے فوائد کا مشاہدہ کریں۔

۳۲۔ لقوہ کے علاج کے لیئے

مرض لقوہ سے نجات کے لیئے علمائے روحانیات کے مجرّبات سے ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت فولاد خالص، سُرخ تانبہ، سکّہ دھبت، نقرہ و رصاص اور زر خالص کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر پگھلا کر باہم ملالے اور اس مرکب کی ایک اچھی خاصی مربع لوح تیار کرے اس لوح کے ایک طرف طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کندہ کر لیا جائے دوسری طرف کو سوہن سے اس قدر صاف کیا جائے کہ اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اُٹھے۔ اس آئینہ نما طلسماتی لوح سے لقوہ کے علاج کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے

کہ مریض اس طلسماتی لوح کو کسی چیز پر بلند کر کے رکھے اور خود لوح کے مقابل ایک بالشت کے فاصلہ پر دوزانو ہو کر بیٹھے اس کے بعد کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ لوح کے آئینے میں اپنے چہرے کے عکس کو پلک جھپکائے بغیر جس قدر بھی زیادہ دیر تک

ممکن ہو سکے دیکھے عمل کے وقت مریض کو سخت قسم کی گرمی محسوس ہو گی جس سے اس کا جسم پسینے سے تر اَبُور ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد پہلے ہی روز افاقہ محسوس ہو گا یہاں تک کہ اس عمل کو سات روز تک مسلسل جاری رکھنے کے نتیجہ میں لقوہ کے تمام اثرات باطل ہو کر مریض کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر دوبارہ آجائے گا۔

صاحب ابن عباد البو القاسم طالقانی کتاب النواث والانسان میں فرماتے ہیں کہ مختلف دھاتوں سے تیار کردہ اس لوح میں ایسے طلسماتی ومقناطیسی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب مریض اس لوح میں کامل انہماک حضورِ قلب اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی شکل وصورت کو مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے چہرہ کے اعصاب وعضلات میں ایک زبردست قسم کی قدرتی وطبعی حرارت کا عمل دوبارہ جاری ہو جاتا ہے جس سے مریض کے جسم کی کثافت وبرودت اور بلغمی مواد پر مشتمل غلیظ قسم کی رطوباتِ فاسدہ رقیق ہو کر متاثرہ حصّہ کے مسامات کو کھول دیتی ہیں اس عمل کے سبب مریض اپنے جسم میں شدّت کے ساتھ گرمی محسوس کرنے لگتا ہے اس کا پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور اس طرح لقوہ کی وجہ سے چہرہ کے خشک اور مردہ ہو جانے والے خلیات میں قوت وحرکت کی نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور یہ چند ہی روزہ علاج لقوہ جیسے خوفناک اور پریشان کن مرض کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

مرض لقوہ کے ازالہ کے لیئے یہ طلسماتی لوح اس راقم الحروف کی ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ ومجرّب ہے۔ میرے نزدیک لقوہ کے رفع کرنے کیلئے بے نظیر فوائد کی حامل یہ لوح پرانے سے پرانے لقوہ کو دُور کرنے کے لیئے بھی ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے جبکہ کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ لاریب اس لوح کے شفا بخش طلسماتی عمل کے محض ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مریض لقوہ کو نفع معلوم ہونے لگتا ہے جبکہ سات روزہ مکمل کورس مرض کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اربابِ علم وفن ضرورتِ علاج کے وقت اس لوح کو بنا کر استعمال کرائیں گے تو تجربہ کے بعد خود اس کے قائل ہو جائیں گے۔

۳۳۔ کلالتِ نطق کا علاج

فردوس الاعمال میں طلسماتِ فلاطیس سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو اُن کے شیخِ طریقت عمیدا ابن جندب واصلی نے متواتر تین شب عالمِ خواب میں تشریف لاکر کلالتِ نطق یعنی زبان کی لکنت کے سبب قوت گویائی میں فرق کے پیدا ہو جانے کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا رُوحانی علاج تلقین فرمایا۔

شیخ ابو محمد مرجانی سے منقول ہے کہ میں نے اپنے شیخ کے تلقین کردہ طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبادت کو صبح و شام اوّل سے آخر تک درمیان میں کہیں بھی ٹھہرے بغیر تلاوت کرنا شروع کر دیا۔ ابتدائی طور پر تو مجھے کلالتِ نطق کے سبب عبارتِ عمل کو مکمل طور پر تلاوت کرنے میں سخت قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن سات روز تک متواتر اس عمل کے بجالانے کے بعد عبارت عمل کو صحت کے ساتھ پوری طرح تلاوت کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی حیرت انگیز طور پر روزمرّہ کی عام گفتگو کے دوران بھی پیدا ہو جانے والا لکنت کا عارضہ جاتا رہا اور میں ہر قسم کی بات چیت کو آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر ہو گیا۔

شیخ تحریر کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض سے لکنت کے علاج کے سلسلہ کا ایک دوسرا عجیب و غریب طریقہ عمل یُوں ہے کہ عامل طلسم شفاء الامراض کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کے عضوِ نطق یعنی زبان کو لکنت کی تکلیف سے محفوظ کرنے کے کامل ارادہ کے ساتھ اس کا حصار کرے اور خود اس کے پاس بیٹھ کر ایسی باتیں کرے کہ جس سے مجبور ہو کر مریض کو جواب دینا پڑے۔ عامل مریض کے جواب دینے پر کہے کہ میں تیری بات کو نہیں سمجھا۔ اس پر مریض دوبارہ عامل کی باتوں کا جواب دے گا تو اس کی قوتِ گویائی درست ہو جائے گی۔ شیخ کا قول ہے کہ اس طریقہ عمل میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ جب مریض کسی شخص کی کوئی ناپسندیدہ بات سن کر اس کا جواب نہیں دے سکتا تو وہ سخت قسم کا پریشان ہو جاتا ہے اور اس حالت میں اس سے جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ پوری قوّت سے کہتا ہے اس عمل کے دوران اگر عامل کے علاوہ کوئی ایسا اجنبی شخص جس کو مریض نہ جانتا ہو وہ اچانک عمل کے مکان میں داخل ہو جائے اور مریض کو سخت و سُست کہنے لگے تو اس سے بھی مریض

غیرت میں آکر انتہائی جوش و خروش سے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے جس سے اس کی زبان کی گرہیں کھُل جاتی ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عامل کے اس عمل کو ہفتہ عشرہ تک بجالانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو اس کے مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۴۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

مجرّباتِ ارسطاطالیس میں حکیم ارسطاطالیس رقمطراز ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عاقرہ عورت کے لیئے بانجھ پن دُور کرنے کے ہزاروں عملیات میں سے ایک مفید قسم کا کامیاب رُوحانی علاج ہے جس سے عقر کے متعلق جملہ پوشیدہ و پیچیدہ نسوانی عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے۔

ترکیب علاج کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو آبِ نیساں پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ عاقرہ عورت کو جب وہ اپنے ایامِ ماہواری سے غسل کر کے پاک و صاف ہو جائے تو فوراً ہی اس پانی کا استعمال شروع کرا دینا چاہیئے۔ روزانہ ایک چھٹانک پانی کو شہد خالص سے شیریں کر کے نیم گرم تین روز تک استعمال کرائیں۔ چوتھے روز اس عورت کو اپنے خاوند سے قربت کرنے کی ہدایت کریں۔ اُمید ہے کہ اسی روز یا پھر دوسرے یا تیسرے روز حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ اسی طرح ایّام حیض سے فراغت کے بعد تین روز تک اس پانی کا استعمال کرائیں اور چوتھے روز خاوند سے مباشرت کرنے کا حکم دیں۔ امید واثق ہے کہ دوسرے مہینہ میں ضرور حمل قرار پائے گا ورنہ تیسرے مہینہ میں اسی طرح پانی کا استعمال کرائیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے ضرور کامیابی ہوگی۔

حکیم کہتا ہے کہ طلسمات کے مشاہیر عالم علمائے فن کے نزدیک عقر جیسی سخت اور لاعلاج مرض کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عجیب التاثیر رُوحانی علاج ہونا ثابت ہے۔ راقم الحروف کے علاج سے اب تک سینکڑوں مایوس العلاج خواتین اس رُوحانی علاج کی بدولت اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو چکی ہیں۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی بانجھ عورت اس رُوحانی علاج پر عمل پیرا ہو کر اور پھر بھی وہ قابلِ اولاد نہ ہو سکے۔

آبِ نیسان

علمائے فلکیات کے مطابق بحساب شمسی ہر سال ۲۱ مارچ کو آفتاب برجِ حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو نوروز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو ۳۰ روز کا شمار ہوتا ہے اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیساں کہتے ہیں۔

۳۵۔ دردِ قولنج کے لیئے

قولنج کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ، پریشان کن اور ناقابلِ برداشت قسم کا درد ہوتا ہے اربابِ طب وحکمت کے نزدیک اس درد کا سبب ایک ایسی خشک قسم کی ریح کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ کی غلیظ رطوبت سے پیدا ہوتے والے بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اس ریح کے غلبہ کے وقت سانس کی رکاوٹ کے پیدا ہوجانے والے عارضہ کے باعث انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی جان نکلی جارہی ہے۔ دردِ قولنج گرم اور سرد دو قسم کا ہوتا ہے جو عموماً حرارت اور گرمی کی شدت، سخت سردی اور بارش کے وقت پیدا ہوجاتا ہے۔

ابوطیب بغدادی مفتاح المراد میں امام فلاطیس سے نقل کرتے ہیں کہ علمائے علوم مخفیات کا اس حقیقت پر اتفاق ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل دردِ قولنج جیسی خبیث و دردناک مرض کا شافی وکافی علاج ہے۔

چنانچہ ترکیب علاج کے مطابق دردِ قولنج کا مریض طلسم شفاء الامراض کا جاپ کرتے ہوئے سوئے ہوئے کتے کو جگائے اور اس کی جگہ پر بیٹھ کر پیشاب کرے تو فوری طور پر اس کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ قولنج کا درد کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکا بھی نہ تھا۔ محرر السطور صاحبانِ علم وفن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل قولنج جیسے خطرناک مرض کے لئے اپنے فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ قولنج کے علاوہ متذکرۃ الصدر طریقہ عمل ہر قسم کے جسمانی درد کے لیئے بے نظیر روحانی علاج ہے۔

۳۶۔ دافع فواق یعنی ہچکی

مرض ہچکی کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عمل نہایت آزمودہ ومجرب ہے اگر طہارت کی حالت میں طلسم کی عبارت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر عرقِ بادیان سے دھو کر مریض کو پلائیں تو بہت جلد شفا پائے گا۔ شفائے فواق کے لیئے منہاج الاصول میں مسطور ہے کہ ہرن کی کھال پر اسمائے شفاء الامراض کو تحریر کرکے عود وصندل سے دھونی دے کر ہچکی کے دورہ کے وقت مریض کے گلے میں لٹکائیں تو فی الفور ہچکی کا دورہ جاتا رہے گا۔ اکابر ومشائخ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ ہچکی کے دورہ کے وقت طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرنے سے ہچکی کا عارضہ کافور ہوجاتا ہے۔

۳۷۔ برائے نسیان

عشرہ مقالات میں حکیم حنین ابن اسحٰق عاصم بن ہشام کندی سے روایت کرتا ہے کہ شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات نے عاصم بن ہشام کندی سے کہا کہ کیا میں تجھے وہ متبرک روحانی علاج نہ تعلیم کروں جو مجھے میرے شیخ طریقت امام فلاطیس سے ایک خصوصی عمل کی حیثیت سے پہنچا ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دور ہوتا ہے۔ کندی نے کہا۔ یا شیخ ضرور بیان کیجئے۔ شیخ نے فرمایا کہ طلسم شفاء الامراض کو زعفران وعرق گلاب سے تحریر کرکے پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد ملا کر نسیان کا مریض چند روز تک پیئے تو اس کا مرض ختم ہوجائے گا۔ کندی کا قول ہے کہ میں ایک طویل عرصہ سے نسیان کا شکار تھا اور متواتر علاج کے باوجود مایوس العلاج مریض بن چکا تھا۔ میں نے طلسم شفاء الامراض کے مذکورہ بالا طریقہ عمل پر عمل کرنا شروع کیا تو محض سات یوم تک کے علاج سے ہی میرا حافظہ وفہم ترقی کر کے نسیان مکمل طور پر دور ہوگیا۔

عبداللہ بن الشہب مصری کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل وعلاج زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیئے خوب ہے سلیمان بن مسعود کا قول ہے

کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل بدن کی تمام قوتوں کا امین ومحافظ اور دماغی طاقت کے حصول کا ایسا ذریعہ ہے جو نسیان جیسے عارضہ کو ختم کر کے ایک بہترین رفیقِ دماغ ثابت ہوتا ہے۔

۳۸۔ ذیابیطس کا علاج

شیخ ابو منصور عبدالوہاب ہمدانی طبقات النجوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیابیطس یعنی شوگر کے لیئے امام المشائخ حضرت خواجہ جمال الدین طوسی کا ذیل کا طریقہ عمل وعلاج اس مرض کا اپنی قسم کا انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین حکمی علاج ہے۔ شیخ کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ذیابیطس کا مریض چالیس روز تک طلسم شفاء الامراض کو رال سفید کے سفوف پر سات بار پڑھ کر صبح کے وقت روزانہ ایک تولہ کی مقدار کے برابر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

شیخ ہمدانی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل وعلاج ذیابیطس میں مبتلا ہزاروں بندگانِ خدا کو بتایا جو سب کے سب شفایاب ہو گیئے۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ طریقہ عمل وعلاج اپنے حیرت انگیز افعال وخواص کے اعتبار سے بلاشبہ تریاقِ ذیابیطس کہلانے کا مستحق ہے اس رُوحانی علاج کی بدولت وہ مریض جو شوگر کے سبب کمزور ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے ہوں چند روز میں ہی تندرست وتوانا ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کی شوگر اور شوگر سے پیدا ہونے والے تمام تر عوارضات کا نام ونشان کہیں باقی نہیں رہتا۔ اس علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاج ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے مریض کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

۳۹۔ دردِ کمر کے لیئے

علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے کہ عامل دردِ کمر کے مریض کو کھڑا کر کے طلسم شفاء الامراض پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اس کی گردن سے لے کر کمر کے مقامِ درد تک پھیرتا ہوا اوپر سے نیچے کی طرف لائے اور ختم کر دے۔ اس طریقہ کے مطابق اس عمل کو مریض کے جسم میں پسینہ کے آنے تک مسلسل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد جب مریض کا جسم پسینے سے

شرابور ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی اسے پیشاب کی حاجت بھی ہونے لگے تو اس وقت عمل کو ختم کر دیا جائے۔ مریض کے پیشاب کرنے کے بعد اسے درد سے افاقہ محسوس ہو گا۔ اس عمل کو تین روز تک تین مرتبہ بجالانے سے دردِ کمر کا عارضہ جاتا رہے گا۔

عمل کی شرائط کے مطابق عمل کے وقت مریض کے بدن سے کپڑے اتار کر اس عمل کو بجالانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ علمائے فن کے نزدیک دردِ کمر کا سبب مریض کی کمر کے مفاصل میں برودت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہوتا ہے۔ عامل جب عمل کے وقت اسمائے طلسمات کی رُوحانی عبارت کا وِرد کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کی حرکت سے مریض کو حرارت پہنچاتا ہے تو برودت کا غلبہ ختم ہو کر مریض کا مرض جاتا رہتا ہے۔

۴۰۔ مسموم یعنی زہر خوردہ کا علاج

حمورابی کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل ہر قسم کے زہر کے لیئے تریاقِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔ حمورابی کے نزدیک بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد، مسموم حارہ کی علامات جس میں کثرت کے ساتھ پیاس، سخت قسم کی گھبراہٹ، پیٹ میں جوش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہے اس کے علاج کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو عرق لیموں پر گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مسموم کو پلائیں۔ سموم باردہ کی علامات بدن کی سردی، پیاس کی کمی، التہابِ قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہیں۔ اس قسم کے مریض کے عمل وعلاج کا اصول یہ ہے کہ لہسن کا پانی شہد کے ساتھ ملا کر اس پر طلسم شفاء الامراض کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس قدر پی سکے پلائیں اس عمل وعلاج کی برکت سے زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کر سکے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا

علمائے علومِ مخفیات وروحانیات کے نزدیک طلسم شفاء الامراض سے ہر قسم کے جسمانی مرض کے لیئے علاج کرنا بالاتفاق ثابت ہے۔ اس طلسم کے خواص وفوائد پر بڑے بڑے علماء نے تشریحات لکھی ہیں اور اس کے مجرّب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ طلسم فاضلِ اجل کاملِ اکمل حضرت قاضی ابو الحسن بن عبد العلی بن عمران مشہدی کی تالیفات سے ہے۔ اس طلسم

کا عامل بننے کے لیئے نہ کسی قسم کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ترکِ حیوانات جلالی و جمالی پابندی کی کوئی شرط لازم ہے۔ تاہم علمائے روحانیات و مخفیات کے نزدیک اس عمل کے عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اتباعِ سنّت اور اجتنابِ بدعت کا خیال رکھے۔ ممنوعاتِ شرعیہ اور مکروہاتِ دنیا میں مبتلا نہ رہے اگر ان امور کی رعایت نہ کرے گا تو اس طلسم کے فیوض و برکات سے محروم رہے گا۔

میرے ذاتی تجربات و مشاہدات کے مطابق طلسم شفاء الامراض کا عمل جہاں مندکرۃ الصدر امراض کے لیئے خصوصی طور پر اکسیر صفت، شافی و کافی علاج ثابت ہوا ہے وہاں ان امراض کے علاوہ بھی اکثر جسمانی امراض میں بے حد مفید اور سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل امراض نسواں کے لیئے دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین عمل ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لیئے آج تک کوئی دوسرا عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔

طلسم شفاء الامراض بے قاعدگی حیض، بندش خونِ حیض، شدت دردِ حیض، کمی خونِ حیض، ورم باطنِ رحم، ورم عنق الرحم اور ورم خصیتہ الرحم جیسی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے لیئے نہایت ہی عجیب الاثر عمل و علاج ہے۔ میرے معمولات کے طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو پانی پر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں اس پانی کو صبح و شام ایک ایک چھٹانک کے برابر دونوں وقت پلائیں اس پانی کا استعمال رحم کو طاقت دیتا ہے استقرارِ حمل کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ سفید رطوبت (سیلانِ ابیض) کو بند کرتا ہے۔ ہسٹیریا کی بیماری کو دفع کرتا ہے غرض یہ پانی عورتوں کی تمام تر جسمانی تکالیف کے لیئے آبِ حیات کا کام دیتا ہے عورتوں کی امراض کے لیئے جب کوئی بھی علاج کارگر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو پھر طلسم شفاء الامراض کا استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کو ہمیشہ اکسیر الاثر پائیں گے۔

طلسمِ عجیب النفع

اَیَا قَا شَیًا ھَیُوثَا قَا طَیُوعَوْتَا ھَطَا ھَوْجَا فَا
اَیَا اَعَاذِنَا آبرِ ثِیشَا ھَبَا ھَیْشَا اَلَا فَقَا لَیُوْفَا یَبْرْ
لَنُوْسَفَا ھَمَا دَا خَا لِیْقَا عَنُوْثَا سَوَا فَسَا اَھَا یَا
ھَیُولَا آشَرَا ھَیَا ھَبُوْطَا حَبِّیَا اَحْسَنَا حَفْتَا
ھَوْحَا ھَوْجَا حَطَا بَیْزَتَنَا قَا ھَا دَا فَتْزَھَا غَا
تَزْھَا قَا فَتْزَھَاسَا سَوْھَا ھَسَا اَلْوَاحَا
سَوَا لَیُوْشَا دَرِیُوْشَا لَوْمَا ھَا شَا اَحَبْءَالَوْشَا
دَعَا لَنُوْھَشَا عَالِیْقَا یَا مَارِیْقَا سَا عَمْتَا
آشَا شَوْھَا آشَوْھَا سَشْوَا ھَا ٥

اربابِ علم و فن کی تحقیقات کے مطابق طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال کی بنیاد دو قسم کے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہے۔ پہلی قسم کے عملیات میں مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد کے حصول کے لیئے ان کے متعلقہ اعمال بھی علیحدہ علیحدہ کیفیات و تاثیرات کے اسمائے طلسمات سے عبارت ہوتے ہیں دوسری قسم کے اعمال کا تعلق مختلف قسم کے امور و معاملات کے اعتبار سے کسی ایک ایسے عمل سے ہوتا ہے جو خصوصیات و نتائج کے ایسے عظیم ترین کلمات طلسمات کا حامل ہوتا ہے جسے اصطلاحِ طلسمات میں طلسم جامع الاعمال کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ایسے تمام تر عملیات کا اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ طلسم عجیب النفع کا شمار بھی طلسمات کی اس دوسری قسم کے عملیات سے ہوتا ہے یہ طلسم اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مختلف اور لاتعداد قسم کے اعمال کا مخزن ہے روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل کے حل کے لیئے اس طلسم کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ طلسم عجیب النفع اپنے بے شمار فائدوں اور خوبیوں کے باعث

ایسا جامع و مانع عمل ہے جس کے ہوتے ہوئے عامل کو کسی دوسرے عمل کے حصول کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ طلسم عجیب النفع کے بے شمار خواص و فوائد میں سے چند ایک ضروری مسائل کے متعلق منتخب شدہ اعمال و وظائف کے مجرّب طریقے ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں جن پر حسبِ ضرورت و حالات عمل کر کے مستفید ہو سکتے ہیں۔

خواص و فوائد طلسمِ عجیب النفع

۱۔ ترقیٔ رزق کے لیئے

حکیم ناصر جمال طہرانی دوائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ شیخ ھمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح کشائش رزق کے لیئے اپنے خاص مریدوں کو یہ عمل تلقین فرماتے تھے۔ طلسم عجیبِ النفع کا یہ عمل بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس عمل کو پڑھا وہ چند روز میں آسودہ حال ہو گیئے۔

سمادی وصیل میں منصور بغدادی سے منقول ہے کہ جس شخص کے لیئے رزق کے دروازے بند ہو گیئے ہوں اور کسی بھی صورت کسی بہتری کے پیدا ہونے کے آثار نظر نہ آتے ہوں تو اس شخص کے لیئے لازم ہے کہ طلسمِ عجیب النفع کے عمل کو صبح و شام تین تین سو مرتبہ پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عامل کے لیئے رزق کے ظاہری و باطنی دروازے مفتوح ہو جائیں گے۔

شیخ عبدالقدوس جمالی زاد الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ کثرتِ رزق اور متاع و اسباب دنیوی اور منافع و فوائد دنیاوی کے لیئے طلسم عجیب النفع کے بعض اعمال کے طریقے نہایت ہی مجرّب ہیں جن میں سے ایک سب سے بہتر طریقہ عمل یہ ہے کہ عامل چالیس امیر اشخاص کے پرنالوں کے نیچے سے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے

اور جب چاند زائد النور ہو اس وقت کسی سعید ساعت میں ہر ایک سنگریزہ پر ایک مرتبہ طلسم عجیب النفع کو پڑھے پھر ان تمام سنگریزوں کو اپنے مکان کے کسی پاکیزہ حصّہ میں غروبِ آفتاب کے بعد دفن کر دے۔ انشاء اللہ رزقِ حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفرین بنانے کے لیئے عامل کے لیئے یہ مناسب ہے کہ اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بھی پڑھے۔

علّامہ البوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسم عجیب النفع کا عمل کشائشِ رزق کے لیئے اگر شرائطِ عمل کے مطابق پڑھا جائے تو مجرّبات سے ہے۔ چنانچہ علمائے فن کی تصریح کے مطابق جو شخص خلوت و تنہائی میں نیّت کے ساتھ طلسمِ عجیب النفع کے عمل کو چالیس دن تک ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اس کو غنی کر دے گا کہ اپنے سوا اسے کسی دوسرے کا محتاج نہ رکھے گا۔

علّامہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے فحول و فضلائے ثقات و عدول سے منقول ہے کہ جو شخص فقیر و محتاج ہو وہ ایک گوسفند کے دل پر طلسم کو پڑھے پھر اس طلسم کی عبارت کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے سوراخ کے اندر رکھ کر کسی مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے تو تنگیٔ رزق فراخی کے ساتھ مبدّل ہو جائے۔ خدائے بزرگ و برتر اس عمل کے عامل کو ایسی جگہ سے رزقِ حلال اور مال و منال پہنچائے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا۔

حضرت خواجہ ارفع شالیلی مرآۃ العاملین میں لکھتے ہیں جو لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیئے فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب سے قبل کسی شخص سے گفتگو کرنے کے بغیر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھیں۔ اگر یہ عمل جاری رہا تو چند روز کے اندر اندر تمام کاروباری پریشانیاں دُور ہو جائیں گی۔ حضرت خواجہ فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع ایسا عمل ہے

جس نے تشنگانِ ترقی و کشائشِ رزق اور حاجت مندانِ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں اضافے اور کاروبار میں برکت کے لیئے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کا مخزن ہے

۲- برائے قرض

مستند کتبِ طلسمات میں مسطور ہے کہ یوخا مرطاس سے ان کے کسی مرید نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں حد درجہ کے افلاس اور تنگ دستی کے سبب ادا کرنے سے عاجز ہوں آپ میری امداد کرتے ہوئے کچھ تعلیم فرمائیے کہ خدائے بزرگ و برتر میرے رزق کو مجھ پر فراخ کر دے۔ یوخا مرطاس نے فرمایا کہ میں ایک عمل تم کو تعلیم کرتا ہوں جو امام فلاطیس سے مجھے پہنچا ہے اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر مرطاس نے جو عمل تعلیم فرمایا وہ طلسم عجیب النفع کا عمل تھا۔ طلسم عجیب النفع کے عمل کی اس روایت کے راوی حبیب لوس صاحبِ مطالب العیون فرماتے ہیں کہ اس شخص نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو مرطاس کے تعلیم کردہ طریقہ کے مطابق کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔ یوخا مرطاس سے منقول طلسم عجیب النفع کی ریاضت کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سب سے پہلے عامل کے لیئے لازم ہے کہ وہ اس عمل کے چلّہ کا کسی پر اظہار نہ کرے۔ عمل کے لیئے نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلّہ کو ختم کرے۔ چلّہ کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہنے سے عمل کی زود اثری باقی رہتی ہے۔ عمل کے بعد ایک کاغذ پر مشک و زعفران سے طلسم کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بانس کی نلکی میں ڈال کر اس کے منہ کو موم سے بند کر دیں اور طلوعِ آفتاب کے وقت دریا ندی، سمندر یا جاری پانی میں ڈال دیں اس کے بعد کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ کی ادائیگی کے اسبابِ غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ رزق میں برکت ہو گی کاروبار چل نکلے گا۔ یاد رہے کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لیئے

عمل کرے۔

ادائے قرض کے لیئے عاملین نے طلسم عجیب النفع کے عمل کی ذیل کی ترکیب کو کبریتِ احمر لکھا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر بیٹھ کر طلسم کی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھیں اسی طرح طلوعِ فجر سے قبل عمل کے کلمات کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ لکھیں۔ اس عمل کو چالیس یوم تک بجالاتے ہیں۔ یہ طریقہ عمل بالکل بے ضرر اور زُود اثر ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ چلّہ ختم ہونے پر ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا ندی یا تالاب جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ ان تمام نقوش میں سے جو آخری نقش ہو اُسے عطر خاو گلاب سے معطّر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اعتقادِ کامل کے ساتھ اپنے پاس رکھیں خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی نے کتاب النوات و الانہان میں لکھا ہے کہ قرض سے نجات کے لیئے جو شخص شبِ جمعہ کو دو ثلث رات گزرنے کے بعد بیدار ہو کر غسل کر کے دو رکعت نماز ادائے قرض کی نیّت سے پڑھے اس کے بعد طلسم عجیب النفع کو ایک سو چھ مرتبہ پڑھ کر خدائے رحیم و کریم سے اپنا مقصود طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ محتاجی دفع ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا اور دَین کو ادا فرمائے گا۔ اگر ایک بار اس عمل کے بجالانے پر مراد حاصل نہ ہو تو دوسری شبِ جمعہ کو پھر اس عمل کو بجالائے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو تیسری شبِ جمعہ کو پھر عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں ضرور کامیاب و کامران ہو گا۔ کاتبِ حروف کہتا ہے کہ وسعتِ رزق، دفع فقر و فاقہ اور ادائے دَین کے لیئے طلسم عجیب النفع کا یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

صاحب مقالات لنوامیس کہتا ہے کہ سائل نے شیخ ابو داؤد کی خدمت میں عرض کی کہ یا شیخ میرا قرض لوگوں سے وصول نہیں ہوتا۔ شیخ نے فرمایا تو طلسم عجیب النفع کو پڑھا کر کہ اس عمل کی خیر و برکت سے ان لوگوں پر تیرے قرض کی ادائیگی آسان ہو جائے گی۔

ادائے قرض کے لیئے حموی سے منقول ہے کہ جو شخص طلسم عجیب النفع کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اپنے سے جدا نہ کرے اللہ تعالیٰ ادائے قرض کے دروازے ایسے راستے سے کھول دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔

۳۔ دُشمن سے نجات کیلئے

الملک المؤید عماد الدین ابو الفداء اسماعیل ابن علی کتاب التقویم میں لکھتے ہیں جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور نقصان پہنچانے کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ ناقابلِ برداشت ہو جائیں تو اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد ایک سادہ کاغذ پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو لکھیئے۔ کاغذ کے ایک طرف یہ طلسم لکھ کر اس کے دوسری طرف دشمن کا نام لکھ دیجیئے اور اس کاغذ کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور رسی کر کسی ایسی بلند جگہ پر لٹکا دیجیئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے۔ انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

شیخ الشیوخ محمّد د زمان شیخ شہاب الدین کندی ایماءة الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کینہ پرور بد باطن دشمن نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل ایک سو ایک سیاہ مرچیں لے کر ہر دانہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک مرتبہ پڑھیئے۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصوّر کیجیئے عمل تمام کرنے کے بعد وہ سیاہ

مرچیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے خدا کے فضل وکرم سے آپ کے دشمن کی تمام تدابیر ناکام ہوجائیں گی اور آپ اس کے ظلم وستم سے محفوظ ہوجائیں گے۔

حضرت شیخ محمد لجبیر مصری کاشف الاسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش تیار کی گئی ہے۔ اگر کوئی جماعت آمادۂ تخریب ہے تو آپ عروجِ ماہ سے بعد نمازِ فجر روزانہ ایک سو چالیس بار طلسم عجیب النفع کو چالیس روز تک متواتر پڑھیئے۔ شیخ کا بیان ہے۔ میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور ہمیشہ دشمنوں پر غالب آیا

امام فلاطیس سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف دَم کر لیا کرے۔ عمل پر مداومت کرتا رہے تو اپنے دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ کسی طور پر بھی کسی قسم کا کوئی نقصان اس کو نہ پہنچا سکیں گے بلکہ یا تو وہ اس کے مطیع ومنقاد ہوجائیں گے یا مقہور ومنکوب۔

دَفع کیدِ اعداء کے لیئے قصائدِ افلاطون میں تحریر ہے کہ عامل بدھ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت ایک سو ستر سنگریزے جمع کرے۔ ہر ایک سنگریزہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک ایک دفعہ پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں رکھ کر آتش دان کے نیچے دفن کردے جب ان سنگریزوں کو گرمی پہنچے گی تو تمام دشمن خدا تعالیٰ کے حکم سے مقہور ہوجائیں گے۔

۴۔ برائے عدو

جلال الدین ابن النمیر کشف ھرامس جلالی میں

تحریر فرماتے ہیں کہ دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت سریع التاثیر ثابت ہوا ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ بوقتِ ضرورت قمر ناقص النور میں جب زحل یا مریخ کی ساعت ہو زوالِ آفتاب کے وقت ٹوٹے ہوئے قلم سے مُردہ کے کفن پر طلسم عجیب النفع کو لکھیں اس کے بعد اس تعویذ کو مرگھٹ میں جہاں مُردے جلائے جاتے ہیں یعنی شمشان میں دفن کردیں۔ دشمن تباہ ہوجائے گا۔

لمعتہ الروحانیون میں ملا واقدی تحریر کرتے ہیں کہ ایسا کمزور اور مظلوم شخص جو اپنے ظالم وجابر قسم کے دشمنوں کی جماعت کا مقابلہ کرنے سے عاجز آچکا ہو اگر وہ اپنے ذاتی دفاع اور ظالموں کو ان کے ظلم سے باز رکھنے کے لیئے ان کے درمیان فتنہ وفساد، بغض اور عداوت کو بیدا کرنا چاہے تو اس کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل یا اتوار کے روز غروبِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع اور کلامِ ذیل کو سفید کاغذ پر کبوتر کے خون اور سیاہ قطران کے ساتھ لکھے عمل کے آخر پر ان تمام دشمنوں کے نام بھی لکھے جن کے درمیان جدائی ونفرت کا پیدا کرنا مقصود ہو پھر اس کاغذ کو بطورِ تعویذ ہرن کے پرانے چمڑے میں لپیٹے اور ان لوگوں کی راہ گزر میں دفن کردے۔ کلام حسب ذیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ كَمَا فَرَّقْتَ الْحَيَاتَ وَ الْمَمَاتَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَرِّقْ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَ وَبَيْنَ فُلَانْ ابْنِ فُلَانٍ ٥

ملا واقدی صاحب لمعتہ الروحانیون طلسم عجیب النفع کے باب میں انتشار در اعداء کے لیئے ذیل کے عمل کو بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے جن دو دشمنوں کے درمیان مفارقت پیدا کرنا چاہے تو قمر در عقرب میں قیر سیاہ یعنی رال سیاہ سے ان کی صورتیں بنائے۔ ایک صورت کے پیٹ میں گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی کے بال اور دوسری صورت کے

پیٹ میں سیاہ کتے کے بال رکھے پھر ان دونوں صورتوں پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کو لکھے اور اس عمل کے بعد ان کو زیر زمین دفن کرکے ان پر سات شبانہ روز آگ جلائے چند ہی دنوں میں دونوں کے درمیان محبت و اتفاق کا رشتہ نفرت و جدائی کی صورت اختیار کر جائے گا اور اس عمل کے نتیجہ میں عامل ان دونوں کے شر و عناد سے محفوظ ہو جائے گا۔

جمہور علمائے فن کے نزدیک حکیم فلاطیس کا ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کرنے کے لیئے ذیل کا عمل سریع التاثیر عمل تسلیم کیا گیا ہے۔

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ عامل تحت الشعاع یا قمر در عقرب میں ایک فطیری روٹی پر طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے پانچ ٹکڑے کرے اور ان ٹکڑوں کو پانچ کتوں کو کھلائے اور کھلاتے وقت پکار کر کہے۔

کُلُوا لَحمَ فلان ابنِ فلان دَمَّرَ فُتُّوا عِظَامَہٗ

حکیم فلاطیس فرماتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرب عمل ہے لیکن عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیئے کسی بھی مسلمان بھائی کے ضرر کا خواستگار نہ ہو۔

مجرباتِ حکیم فخر الدین مشہدی میں طلسم عجیب النفع کے عملیات برائے عدو کے متعلق حکیم کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے تحریر ہے کہ ایسا ظالم و سرکش دشمن جو کسی بھی صورت میں ظلم جور و جفا اور دھونس و دھاندلی سے باز نہ آتا ہو تو ایسے شخص کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیئے عامل اس عمل کو تحت الشعاع بروز اتوار یا منگل کے روز زوال آفتاب کے وقت بجا لائے۔ عمل کے لیئے کسی شہید کے مزار سے جمع ہوئی شمع کی موم حاصل کرکے اس میں سیندور ملا کر اس سے دشمن کی شکل و شباہت پر مشتمل ایک خیالی پتلا سا بنائے۔ دشمن کے اس پتلے کی پیشانی پر اس کا نام لکھے اور طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کرے پھر سات روز تک برابر

اس پتلے کو روزانہ زوالِ آفتاب کے وقت جنازہ کی طرح اپنے سامنے زمین پر لٹا کر اس کے ہلاک کرنے کے ارادہ کے ساتھ طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے ساتویں یعنی آخری روز اس پتلے کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ قبر میں گاڑ دے۔ دشمن اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

۵۔ ترکِ فواحشات کیلیئے

البوالبشر عمرو ابنِ عثمان کوفی معانی البیان میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو شیشے کے ظرف پر تحریر کرکے عبارتِ عمل کو آبِ باراں سے محو کرکے یہ پانی جس کسی کو چند ایک بار پلایا جائے گا وہ بحکم خدا شراب خوری اور فواحشات کو ترک کر دے گا اور اگر اس طلسم کو ایک سو ایک بار پانی پر پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی سے گندم یا جَو کی روٹی پکائی جائے اس روٹی کے چار برابر ٹکڑے کیئے جائیں۔ تین ٹکڑے تین فقیروں کو دے دیئے جائیں اور چوتھا ٹکڑا اس شخص کو جس کو حرام کاری سے بچانا مقصود ہو کھلا دیا جائے وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے تائب ہو جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کو بروز پنجشنبہ مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں طہارتِ جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ پوستِ آہو پر مشک اور گلاب سے لکھ کر جس شخص پر باندھ دیا جائے گا وہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو گا۔

دوالیس میں حکیم سقراط کی طرف منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے کہ ایسی بدکردار اور بد قماش مستورات جو کسی بھی صورت حرام کاری سے باز نہ آتی ہوں تو ان کو فواحشات سے روکنے اور پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لیئے انتہائی سزا کے طور پر ان کا خون جاری کر دینا بہترین علاج ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ تحت الشعاع کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب سیہ جانور کا ایک نوکدار مضبوط قسم کا

کانٹا اور ایک عدد لیموں لے کر دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں کمر تک کھڑے ہو کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے طلسم عجیب النفع کے عمل کو بلا تعین تعداد تلاوت کرتے رہیں۔ جس وقت آسمان پر ستارہ ٹوٹے تو اس وقت فوراً ہی مطلوبہ عورت جس کا خون جاری کرنا مقصود ہو اس کا نام لے کر کانٹے کو لیموں میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بعد واپس آ کر کسی ایسی محفوظ اور بلند سایہ دار جگہ پر لیموں کو لٹکا دیں کہ جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سایہ نہ پڑے جب تک سیہہ کا کانٹا اس لیموں سے نہ نکالا جائے گا اس وقت تک اس عورت کا خون مسلسل جاری رہے گا۔

فاسق و فاجر مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیئے ذیل کا عمل انتہائی مؤثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو عقدِ شہوت کا نام دیا جاتا ہے ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر ناقص النور میں طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اگر مرد کی شہوت کو بستہ کرنا ہو تو عبارتِ عمل کے نیچے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بن فلاں لکھیں اور اگر عورت کا بستہ کرنا مقصود ہے تو پھر بستم فرج فلاں بنتِ فلاں بر ذکر فلاں بن فلاں کا جملہ تحریر کیا جائے اس عمل کے بعد کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر ایک آہنی قفل کی جوف میں ڈال دیں اور طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار بار پڑھ کر قفل پر دم کر کے اس کے سوراخ کو موم یا زفت سے بند کریں۔ اس قفل کو کسی ویران کنوئیں میں غروبِ آفتاب کے وقت پھینک دیں۔ خدا کی قدرت سے وہ عورت اور مرد جس کے لیئے یہ عمل کیا جائے گا دونوں کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ جب عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو قفل کو پانی سے نکال کر چابی سے کھول دیا جائے معقود مرد اور عورت کشادہ ہو جائیں گے۔

قمر ناقص النور میں گدھے کی کھال پر تیل اور سرکہ سے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے نیچے اس شخص کا نام بھی لکھیں جس سے فواحشات کا ترک کرانا مطلوب ہو۔ اس کھال کو بوتل میں ڈال کر اس شخص کے راستہ میں دبا دیں۔ ترکِ فواحشات

کے لیئے مجرب ہے۔

۶۔ ردِّ گریختہ کے لیئے

ردِّ گریختہ کے لیئے طلسم عجیب النفع کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد چند بار پڑھا کرے اور نیز اس کو ایک کاغذ پر لکھے پھر اس کاغذ کو اس مکان میں دفن کر دے جہاں گریختہ رہتا تھا اور اس کے اوپر کچھ بوجھ رکھ دے انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص جلد گھر واپس آجائے گا۔

طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقہ عمل بھاگے ہوئے شخص کے واپس منگوانے کے لیئے متعدد بار آزمایا جا چکا ہے اور بالکل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ خواہ کسی شخص کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ گذر گئے ہوں وہ ضرور واپس لوٹ کر آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ شخص قضائے الٰہی سے فوت بھی ہو چکا ہو گا تو بھی اس کے بارے خبر مل جائے گی۔ طریقہ عمل کے مطابق طلسم عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر چرخے سے باندھ کر ہر روز اُلٹی طرف سے سات چکر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ سات دن کے اندر گمشدہ کے بارے مکمل پتہ چل جائے گا۔

مصحفِ سلاسلوس میں لکھا ہے کہ اگر عامل نصف شب کے وقت گریختہ کے مکان کے چہار اطراف میں کھڑا ہو کر طلسم عجیب النفع کو ستر مرتبہ پڑھے تو اسی ہفتہ غائب کی خبر معلوم ہو گی۔

علمائے فن کی طرف منقول طلسم عجیب النفع کے ردِّ گریختہ کے لیئے معمول و مروّج اعمال میں سے عقد الطریق نام کا عمل نہایت عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب قمر برج جوزا میں عطارد کے ساتھ متصل ہو تو اس وقت عامل گمشدہ یا مفرور جس کا بھی راستہ روکنا مقصود ہو اس کے لیئے طلسم عجیب

النفع کے عمل کی عبارت کے حروف کو مقطّعات کی ترکیب کے مطابق ایک دائرہ کی صورت پر لکھے۔ دائرہ کے مرکز میں گم گشتہ کا نام لکھے اور دائرہ کے چاروں طرف ذیل کی عبارت کو تحریر کرے اس عمل کے بعد اس نقش کو اس شخص کے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے یا اس کے راستہ میں دفن کر دے ہرگز وہ کہیں نہ جا سکے گا اور اگر کسی منزل تک پہنچ چکا ہو گا تو وہاں قرار نہ پکڑ سکے گا اور جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے گا واپس پلٹ آئے گا۔ عمل عقد الطریق کی عبارت یہ ہے۔

عقدت وسددت طریق فلان بن فلان من جانب المشرق والمغرب ومن جہات الجنوب والشمال وسکن فی ھذا المنزل الّذی مسکن فیہ ٥

الیمانیۃ الرُّوحانیون میں شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص عرصہ دراز سے بھاگا ہوا ہو اس کی موت وحیات کی کوئی خبر معلوم نہ ہو اس کی گمشدگی سے اس کے تمام عزیز و اقارب دوست احباب پریشان ہو چکے ہوں تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت مفید ثابت ہو گا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے۔ ترکیبِ عمل یہ ہے کہ عامل طلوعِ آفتاب سے قبل آبادی سے دُور کسی کھلے میدان میں چلا جایا کرے اور طلسم عجیب النفع کے عمل کو اس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھتا رہے اور میدان میں چاروں طرف چلتا پھرتا رہے۔ عمل کو سورج کے نکلنے سے قبل ختم کر لینا ضروری ہے۔ خدا کے فضل وکرم سے اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ خود بخود واپس چلا آئے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی تسکین بخش صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ اس عمل کو میں اب تک سینکڑوں بار آزما چکا ہوں تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز مفرور یا مفقود الخبر ہوں وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

٧۔ قیدی کے لیئے

طلسم عجیب النفع کے فضائل ومحاسن بیان کرتے ہوئے البوبکر بن وحشیہ یمانی نے کتاب بلیناس میں لکھا ہے کہ جو شخص بھی صدق و اخلاص کے ساتھ اس طلسم کو بروز پنجشنبہ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں باوضو اور باطہارت پوستِ آہو پر لکھے۔ یہ نقش اگر قیدی کو دیں گے غیب سے اس کی رہائی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں گے جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ بھی اس سزا سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

٨۔ عقدِ بستہ کے لیئے

حکیم حنین ابنِ اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے اگر کسی دشمن نے سفلی عملیات جادو وسحر سے کسی عورت یا مَرد کا عقد بستہ کر دیا ہو اور شادی خانہ آبادی جیسے اہم مقصد کی تکمیل کے سلسلے میں کامیابی کا حصول ناممکن بن کر رہ گیا ہو تو عروج ماہ میں جب مشتری و زحل دونوں کواکب نحس سیّارگان کی نظرات سے پاک ہوں اس وقت قفُل کی آہنی لوح پر طلسمِ عجیب النفع کو نقش کیجیئے اس قفُل کو معقود عورت یا مرد کسی کنواری لڑکی کے دوپٹے میں باندھ کر کسی چوراہے میں ڈال دے جس وقت جب کوئی اس قفُل کو اٹھا کر کھول دے گا تو نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔

امام صالح جزائری وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو عقد بندی کے اثرات کو دُور کرنے کے لیئے بے حد اثر آفرین ہے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ کلماتِ طلسمات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیئے اور

چالیس روز تک ہر شب بستر پر لیٹ کر طلسم عجیب النفع کو چالیس مرتبہ پڑھ کر سو جایئے انشاءاللہ عقد بندی کے سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں لکھتے ہیں طلسم عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور پھر ان لوگوں کی طرف جائے جن سے اپنا یا اپنی اولاد کا رشتہ ناطہ کرنا مقصود ہو حسبِ مراد کامیابی حاصل ہو گی۔

۹۔ محبتِ زن و شوہر کیلئے

صاحب العجائب والغرائب قاضی عبدالرحمٰن شعرانی لکھتے ہیں۔ زن و شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت کو لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نمازِ فجر کسی شیرینی پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے دم کرے اور اپنے شوہر کو کھلا دے انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا

علامہ نصیرالدین کشفی زرقانی کتاب المعارف میں لکھتے ہیں۔ بد زبان، بد کردار اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیئے طلسم عجیب النفع کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں اور اس کو جلا کر اس کی خاک کسی طرح اس ظالم شوہر کو کھلا دیجیئے۔ انشاءاللہ خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔ یہ عمل خاوند اپنی عورت کے لیئے اور عورت خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔

منصور بغدادی سمادی وصیل میں لکھتے ہیں اگر زن و شوہر میں اختلاف رہتا ہے اور قلبی محبت نہیں ہے تو خاوند عروجِ ماہ میں بروز جمعرات بعد نمازِ فجر طلسم

عجیب النفع کو سات قطعاتِ نمک پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد تمام قطعاتِ نمک کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک مسلسل بجا لائے انشاءاللہ آپ کی سرکش و نافرمان شریکِ حیات آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔ یہی عمل عورت اپنے خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔ عموماً اس عمل کا ایک ہفتہ میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے کہ حاکم کو مہربان کرنے کے لیئے بعد نمازِ عشاء طلسم عجیب النفع کو ایک سو دس بار بروز جمعرات پڑھیئے۔

حضرت امام عبدالصمد ہمدانی میزان الاعمال میں لکھتے ہیں اگر آپ کسی اہم کام کے لیئے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجیئے۔ جب آپ یہ طلسم پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کر لیں کسی سے بات چیت نہ کیجیئے اور بعض مشائخ روحانیات نے یہ لکھا ہے کہ یہ اسمائے طلسمات پڑھ کر سرمہ پر دم کریں اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جایئے۔ انشاءاللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کر دے گا۔ اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نمازِ عشاء ایک چلہ کامل تک روزانہ اس طلسم کو چالیس بار پڑھیئے۔

حاکم کو مہربان کرنے، غضبِ سلطانی سے محفوظ رہنے کے علاوہ مقدمات میں کامیابی کے لیئے بھی یہ طلسم بے حد کامیاب ہے۔ حضرت امام صاحب کہتے ہیں کہ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کر دیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد از نماز فجر ایک

سوا ایک بار کلماتِ طلسمات کو پڑھیئے انشاءاللہ کامیابی آپ کے حصّے میں آئے گی۔

سید بہاؤالدین عاملی روضۃ الاعمال میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی سعید ساعت میں طلسم عجیب النفع کو نقرہ خالص کی لوح پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اس لوح کا حامل اگر کسی دولت مند امیر صاحبِ ثروت سے ملنے جائے گا تو وہ دولت مند انسان اس شخص کو سر آنکھوں پر بٹھائے گا اور وہ جو بھی حاجت بیان کرے گا پوری ہوگی۔

روضۃ الاعمال میں تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ذی وجاہت شخص کے پاس اپنی کسی حاجت کے لیئے جانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ طلسم عجیب النفع کو پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرلے پھر بائیں کی پھر اس شخص کے پاس جائے اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے۔ انشاءاللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو کر واپس آئے گا۔

۱۱۔ اطلاعِ دفینہ کے لیئے

اطلاعِ دفینہ کے لیئے علّامہ سعدالدین تفتازانی اپنے شہرہ آفاق رسالہ خواص الحروف میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو جب چاند زائد النور ہو چاندی کی لوح پر لکھے پھر اس لوح کو سفید داغ دار مرغ کی گردن میں باندھے جس جگہ دفینہ کا احتمال ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے۔ جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جا کر وہ مرغ اپنی چونچ سے کریدے گا۔ پر جھاڑے گا اور آواز دے گا۔

ابوالفرح علی ابن حسین اصبہانیؒ کتاب معانی الاعداد میں اطلاع دفینہ در خواب کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حالتِ خواب میں دفینہ کی جگہ معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ عمل کے لیئے سہ شنبہ کی صبح طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے کلمات کو گلاب اور زعفران سے بلّی کی دباغت شدہ کھال پر

لکھے پھر اس کھال کو لپیٹ کر محفوظ رکھے مگر اس بات کی احتیاط کرے کہ اس چمڑے پر آفتاب و ماہتاب کا سایہ نہ پڑے۔ اس کھال کو خواب گاہ میں اپنے سرہانے رکھ کر طلسم عجیب النفع کا جاپ کرتا ہوا سو جائے خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہوگا

۱۲۔ کرایہ داروں سے نجات کیلیئے

شیخ عبدالقدّوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرّب تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لیئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلّط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیرِ قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کر دینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیاتِ عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کر کے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیرِ قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کر دیں۔

آیاتِ عمل یہ ہیں۔

خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ
اَخْرَجْتَ فُلَانَ بِنْ فُلَانِ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِيْ هٰذَا لزَّمَانِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان میں برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلّہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہو کر باہمی مخالفت و منافشت کا شکار ہو جائیں گے۔ نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و روحانی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ خیر و برکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت و

افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اداس، پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیرِ اثر پاگل و مجنون بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورتِ حال پیدا ہو جائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لیے جس قدر جلدی ممکن ہو سکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لیئے قمر ناقص النور میں لوحِ مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے اس کے بعد اس لوح کو پارچۂ کفن میں لپیٹ کر گوگل و لوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغنِ تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کر کے سُرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کر کے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہو گا تباہ ہو جائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیرِ ملکیت جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ زیرِ زمین پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ سیم و تھور اور آسمانی آفات و حوادثات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دیں گے۔

۱۳- زبان بندی کے لیئے

جلال الدین ابن النمیر کشفی صاحب ہرامس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے کے مؤثر ترین عملیات میں سے ایک ہے

طریقۂ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارتِ عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا زعفران و جلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد و بدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے اس شخص کی زبان عامل کے لیئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لیئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔ عبارتِ عمل یہ ہے :-

عَقَدَتُ لِسَانَکَ یَا فُلَانُ بِنْ فُلَانَۃ بِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ السِّبَاعَ عَنْ دَانِیَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ البَغْلَۃَ عَنِ الْوِلَادَۃِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْہِ اِلَّا جَعَلَتْہُ کَالرَّمِیْمِ عَقَدَتُ اَلسِنَۃَ اَلْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی وَذَکَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَنَاتِ حَوَّاءَ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْہَا فَہُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِہِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ۝

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلہ کے جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے

متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے اُن میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا حامل ہے جس کی تفصیل کچھ یُوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجا لانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروبِ آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتّوں کو کھلائے تو اس عامل کے حملہ بدگو حاسدوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لیئے کتابُ السحرِ والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل قمر ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہُو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

۱۴۔ خواب بندی کے لیئے

الیو اسحاق عاصم بن ربیع علیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلہ کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا حامل ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علمائے فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوقِ خدا ان کے ظلم و شر سے محفوظ رہے ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی اس طرح پر ہے۔

کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوالِ آفتاب کے وقت ذیل کی عبارتِ عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی

کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے اس کاغذ کو بطورِ تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کُتّے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کُتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے:

یَارَقِیْشاً وَیَارَطِیْشاً سَلْطِیَا لَسبُوْثاً قَالَوْثاً سَمُوْدَا دِیًا یَاھَیَادًا دَھِیْماً یَاھَیْطَلَنْوا طَلِیْماً شَنْو قَلَعَتِ النَّوْمُ لِفُلَانْ اِبْنِ فُلَانٍ طَیْھُوْجًا اَھُوْجَا ھَنَتْ دَمَتْ شَھَتْ تَلَوْھَا مَلَوْھَا اَھَاجًا یَامَاجًا ۞

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوّت کے زیرِ اثر جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدّت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی و عداوت کے لیئے بجا لائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلہ کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرّب المجرّب تحریر کرتے ہیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصّہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس

کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

ملا واقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لیئے ایک کامیاب و بے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔ عمل کا طریقہ یوں ہے

کہ عامل قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

۱۵۔ طوفانِ باد و باراں کے لیئے

عبداللہ بن عجلان العقدی اپنی معرکۃ الآراء تصنیف عوارف الحروف میں طلسم عجیب النفع کے خواص وفوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ آندھی بارش اور سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل معمولات و اورادِ مشائخ میں سے ہے۔

ترکیبِ عمل کی تفصیل کے مطابق جب معلوم کریں کہ آسمان کے افق پر آندھی اور گرد وغبار کے طوفان کی سرخی نمودار ہو رہی ہے تو فوراً کسی بلند و بالا مقام پر کھڑے ہو جائیں اور طلسم عجیب النفع کے عمل کی عبارت کو بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے انگشتِ شہادت سے طوفان کے ختم ہو جانے کا اشارہ کریں اس عمل کو بغیر

کسی وقفہ کے تین مرتبہ بجا لائیں تو خدا کی قدرت سے گرد وغبار کا طوفان پھیلنے سے قبل ہی ختم ہو جائے گا۔ اور عمل کے بجا لانے سے پہلے جس قدر پھیل چکا ہو گا اس سے آگے مزید نہیں پھیلنے پائے گا۔

اگر بارش نہ ختم ہونے والے طوفان کی صورت اختیار کر جائے تو اس کے لیئے عامل طلوعِ آفتاب سے قبل کسی کھلے میدان میں چلا جائے اور وہاں ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر بارش کے پانی کو ایک چلو میں لے کر طلسم عجیب النفع کے عمل کو اُنیس (۱۹) مرتبہ پڑھے اور پانی کو آسمان کی طرف اچھال دے اس عمل کو سات دفعہ بجا لائے اور واپس چلا آئے تو خدا کے فضل وکرم سے بارش بند ہو جائے گی

سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے عامل درخت بیدرہ کی ایک تروتازہ لکڑی کاٹ لائے اور اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر طلسم عجیب النفع کو بلند آواز کے ساتھ پڑھتے ہوئے سیلاب کے بڑھتے ہوئے پانی کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور جہاں تک سیلاب کی طوفانی موجیں پہنچ چکی ہوں وہاں پہنچ کر رک جائے اور لکڑی کو سیلاب کے پانی کے سامنے زمین میں گاڑ دے اس عمل کے بعد خود طلسم کے کلمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ بحکم خدا عمل کی خیر وبرکت سے سیلاب کی تند وتیز لہریں آگے بڑھنے کی بجائے تیزی کے ساتھ واپس پلٹ جائیں گی۔

۱۶۔ جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیئے

فاضل اجل کامل اکمل عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے طلسم عجیب النفع کو کسی لکڑی کے تختہ پر نقش کریں اور اس تختہ کو جہاز یا کشتی کے آگے کی طرف کیل سے لگا دیں پھر جب جہاز یا کشتی اپنے سفر پر رواں دواں ہو جائے تو طلسم کے کلمات کو کاغذ کے سات پارچات پر لکھ کر جہاز یا کشتی کی جانب شرق سے تمام پارچات کو یکے بعد دیگرے

دریا میں گرادیں۔ محفوظ رہیں گے۔ اگر دریا میں تلاطم ہو تو بائیں طرف بوجھ دے کر دائیں طرف منہ کرکے اسمائے طلسمات کو چند بار پڑھیں پھر دائیں طرف بوجھ دے کر اسی طرح چند بار پڑھیں تلاطم تھم جائے گا۔

۱۷۔ اطفائے آتش کے لیئے

صاحبِ عوارف الحروف رقم طراز ہیں کہ طلسمِ عجیب النفع کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھیں اور مقامِ آتش زدہ پر پھینک دیں آگ فرو ہو جائے گی۔

۱۸۔ برائے علاجِ اطفال

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو جملہ امراضِ جسمانی کے لیئے عمومی طور پر اور امراضِ اطفال کے علاج کے لیئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی نے اپنے رسائل میں اور شیخ شہاب الدین کندی نے الیہامۃ الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے عمل کو طلسمِ نافع الامراض کا نام دے کر مختلف امراض کے رُوحانی علاج کے لیئے اس طلسم کے خواص و فوائد کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اگرچہ دیگر کُتبِ طلسمات میں بھی طلسم عجیب النفع کا علاج الامراض کے طور پر ضمناً ذکر کیا گیا ہے لیکن صاحبِ رسائل اور شیخ کندی نے اس سلسلہ میں جو تفصیل پیش کی ہے وُہ شاید اور کسی کتاب میں بیان نہیں کی گئی ہے۔ رسائل اور الیہامۃ الرّوحانیون میں امراضِ اطفال کے متعلق جن عملیات کا ذکر تحریر کیا ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

بچوں کی اُم الصبیان کا علاج

حکیم طاؤس فرماتے ہیں کہ اُم الصبیان جیسے خبیث مرض کا علاج یہ ہے کہ قطران کو بچے کے سر پر ملیں اور اسمائے طلسم کو پڑھتے جائیں نیز یہی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں اور اس کے ہر دو کانوں میں پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اشفاء ہو جائے گی۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے

شیخ کندی فرماتے ہیں کہ ایسا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ بچہ نیند میں نہیں ڈرے گا۔ رسائل میں حکیم لکھتا ہے کہ بکری کی دباغت شدہ کھال پر کلماتِ طلسمات کو تحریر کرکے سوتے وقت بچے کے سر پر باندھ دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جس بچے کو نیند نہ آتی ہو

اس بچے کے لیئے جس کو نیند نہ آئے ہرن کے چمڑے پر طلسم کی عبارت کو لکھ کر اس کے ساتھ اس بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور حرمل و سداب سے دھونی دے کر رات کو سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں فوراً بچہ سو جائے گا اور ایسا سو جائے گا کہ اگر اس کے جسم کا گوشت بھی کاٹ دیا جائے تو اسے خبر تک نہ ہوگی صاحب الیہامۃ الرّوحانیون لکھتے ہیں کہ یہ ایک نہایت معروف و مجرّب عمل ہے۔ حکیم طاؤس بھی اپنے رسائل میں اس عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ راقم الحروف بھی ذاتی طور پر اس عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی زُود اثری ملاحظہ کر چکا ہے۔

چشمِ بد دُور

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی کا تجربہ ہے

کہ عودِ صلیب پر طلسم عجیب النفع کو تحریر کر کے بچے کے گلے میں لٹکانے سے بچہ چشم بد سے محفوظ رہتا ہے نظرِ بد کے شکار بچے کے علاج کے لیئے طلسم کے کلمات کو اُلسی کے پاک کپڑے پر لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں اور تین روز تک پانی پر دَم کر کے صبح و شام بچے کو پلائیں۔ نظرِ بد کا اثر زائل ہو کر بچہ تندرست ہو جائے گا۔

بَول فی الفراش

اس بچے کے لیئے جو سوتے میں چارپائی پر بَول کر دیتا ہو طلسم عجیب النفع کو ایک برتن میں لکھ کر نعناع کے پانی سے محو کر کے اس پانی کو سات روز تک بچے کو پلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل صاحبِ الیمامتہ الرُّوحانیون کا مجرّب المجرّب ہے۔ رسائل میں حکیم ھمدانی بَول فی الفراش کا علاج قلمبند کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اس میں مرغ کی چوٹی رکھ کر اس کو بطورِ تعویذ بچے کے گلے میں لٹکانا اس مرض کو دُور کرتا ہے۔

اس بچے کے لیئے جو مٹی کھاتا ہو

خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیاتِ طلسم کو لکھ کر کھلائیں بچے کی مٹی کھانے کی عادت دُور ہو جاتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر طلسم کے کلمات کو سات بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر پھونک کر بچے کو کھلائیں تو بفضلہٖ تعالیٰ اس کی مٹی کھانے کی عادت ہمیشہ کے لیئے جاتی رہے گی۔ مٹی کھاتے وقت طلسم کے اسمائے مبارکہ کو پڑھ کر بچے کے منہ میں تھوک دیں تو وہ مٹی کھانے سے باز آجائے گا۔

بچے کا دُودھ چھڑانے کے واسطے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی یا عرقِ گلاب سے دھو کر بچے کو ایک ہفتہ تک پلاتے رہیں تو وہ دُودھ پینا چھوڑ دے گا۔ حکیم ہمدانی لکھتے ہیں کہ جو بچہ آسانی سے دُودھ نہ چھوڑے تو اس کے لیئے عورت بکری کا جگر بھُون کر اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر دَم کرے اور ایک ہفتہ تک روزانہ اس میں سے مناسب مقدار کے

مطابق کھائے۔ اس کے علاوہ طلسم کے کلمات کو لکھے اور بچے کے گلے میں باندھے تو بچہ بہت جلد خود بخود دُودھ چھوڑ دے گا۔

بچے کے رونے کا علاج

ایسا بچہ جو کثرت سے رونے کا عادی بن چکا ہو اور کسی طریقے سے اپنی عادت سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لیئے جب بچہ حسبِ عادت رونے میں مشغول ہو تو اس وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھیں اس عمل کے بعد طلسم کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچے کے رونے کی عادت جاتی رہے گی۔ صاحبِ الیمامۃ الرُّوحانیون کے نزدیک یہ عمل بہت مستند ہے۔

بچے کا غضب و غُصّہ دُور کرنے کے لیئے

حکیم ھمدانی کا قول ہے کہ سات مختلف مقامات کا پانی جمع کر کے اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر پھونکیں اور بچے کو پلائیں تو اس کا غضب و غصہ جاتا رہے گا۔ چمڑے کے تسمہ پر جو بچے کے قد کے برابر ہو سات گرہ دیں اور ہر گرہ پر طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر پھونکتے جائیں۔ اس چمڑے کو بچے کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاءاللہ العزیز بچے کا غضب و غُصّہ دُور ہو جائے گا۔

مَسان کا علاج

شیخ شھاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ کشنیز خشک باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اس پر تین بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور مَسان کے مریض بچے کو تین روز تک کھلایا جائے۔ مَسان کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔ رسائل میں حکیم طاؤس ابنِ طرماح ہمدانی سے منقول ہے کہ طلسم عجیب النفع کو اکتالیس بار پڑھ کر روغنِ سرسوں پر دَم کریں اور چالیس روز تک وقتِ مقررہ کی پابندی کے ساتھ جس بچے کو مَسان کی بیماری ہو اس کو اس تیل کی مالش کریں۔ خدائے بزرگ و برتر اس بچے

کوشفائے کامل عطا فرمائے گا۔

۱۹۔ مربُوط و معقُود کا علاج

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی اپنے رسائل میں لکھتے ہیں کہ مربُوط و معقُود سے مراد علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک شہوت کے بستہ ہوجانے کے سبب مردانہ کمزوری کا مریض بن جانا ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔ ایک تو سحر و جادو کا شکار ہوجانے کی وجہ سے۔ دوسری صورت جنات کے زیرِ اثر ہونا اور تیسرے قدرتی و جسمانی طور پر جنسی قوتوں کا باطل ہوجانا ہے

سحر وجادو کے سبب مربُوط و معقُود ہونے کی نشانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ آدمی اچانک ہی جسمانی طور پر ہر طرح سے صحت مند ہوتے کے باوجود اپنے آپ کو جنسی طور پر مفلوج محسوس کرنے لگتا ہے جناتی اثرات کی وجہ سے مربُوط و معقُود ہونے کی علامت یہ ہے کہ آدمی عام حالات میں تو اپنے آپ کو ہر طرح سے جماع پر قادر خیال کرتا ہے لیکن ضرورتِ جماع کے وقت اس کی شہوت ختم ہوکر اس کے جذبات تک سرد پڑجاتے ہیں۔ قدرتی و جسمانی طور پر مردانہ کمزوری کے مریض کی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں اس لیئے ان کا بیان موضوع کے اعتبار سے غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کردیا جاتا ہے

سحر جادو کے اثرات کے زیرِ اثر مربُوط و معقُود کے علاج کے متعلق یوں تحریر ہے کہ مریض طلسم عجیب النفع کی عبارتِ عمل کو ہر روز سات دن تک اپنے کفِ دستِ راست پر گلاب اور زعفران سے لکھے اور نہار منہ باطہارت چاٹ لیا کرے۔

حکیم ہمدانی رسائل میں سحر و جادو کے اثرات کو باطل کرنے کے لیئے ذیل کے طریقۂ عمل کو ایک سریع الاثر عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کی جنسی و شہوانی قوتوں کو سحر و جادو کے عمل سے ختم کردیا گیا ہو اور وہ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود لاعلاج قسم کا مریض بن چکا ہو تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت ہی مفید اور کامیاب رُوحانی علاج ثابت ہوتا ہے۔

علاج کے لیئے عامل سرسوں کا تیل حسبِ ضرورت لے کر کسی تانبے یا چینی کے برتن میں ڈال کر آیاتِ طلسمات کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس تیل پر پھونکے پھر اس تیل کی مربُوط و معقُود شخص کے تمام بدن پر اس طرح سے مالش کرے کہ بال برابر

بھی کوئی جگہ نہ بچے۔ چودہ یوم تک اس عمل کو متواتر بجالایا جائے تو خدا کی حکمتِ کاملہ سے سحر و جادو کے تمام تر اثرات باطل ہوکر اس مریض کی قوتِ ربط و رجولیت دوبارہ بحال ہوجائے گی

آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے سبب مربُوط و معقُود ہوجانے والے مریض کے علاج کے لیئے تحریر ہے کہ طلسم عجیب النفع کو پانچ سطروں میں لکھ کر فولاد کے تعویذ میں بند کرکے مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو شفایاب ہوجائے گا

حکیم ھمدانی لکھتے ہیں کہ عامل طلسم عجیب النفع کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک ہر روز آبِ باراں سے دھو کر پلائے تو مربُوط و معقُود کو صحت ہوجائے گی۔ رسائل میں اس سلسلہ کا ایک دوسرا عمل و علاج اس تفصیل کے ساتھ تحریر ہے کہ مریض ایک سیاہ رنگ بکری کا صدقہ دے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ اس بکری کو ایک خلوت کے مکان میں زیرِ سقف ذبح کرے اس کا خون اور گوبر ایک گڑھے میں دفن کرے اور ذبح کرتے وقت طلسم عجیب النفع کے کلمات کو دس دفعہ پڑھے اس کے بعد گوشت کو پکائے اور چالیس افراد کو کھلائے خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوجائے گا۔

۲۰۔ برائے حُبّ و تسخیر

صاحبِ معانی الاعداد کی تحقیقات کے مطابق علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے طلسم عجیب النفع کو حُبّ و تسخیر کے عملیات کے لیئے ایک جامع الکمالات عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔ طلسم عجیب النفع کے باب میں حُبّ و تسخیر کے حقائق پر مشتمل ایسے عملیات جو علمائے فن کے نزدیک مستند اور مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک اعمال جو میں نے ذاتی طور پر آزمائے اور بارہا بار کے تجربہ کے بعد بحرف بحرف درست پائے ہیں۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حکیم ناصر جمال طہرانی روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں رقمطراز ہیں کہ طلسم عجیب النفع فی الحقیقت عاملین وکاملینِ فن کے لیئے رموزِ مخفیہ اور شائقینِ عملیات حبُ وتسخیر کے لیئے ایک رہبرِ کامل کا کام دینے والا جامع جمیع صفات قسم کا اکسیری عمل ہے۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے حکیم موصوف طلسم عجیب النفع کے ایک عجیب الاثر مجرّب المجرّب طریقۂ عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ عامل گربہ سیاہ یعنی کالی جنگلی بلی کو پکڑ لائے اور اس کی پالتو جانوروں کی طرح خوب حفاظت کے ساتھ پرورش کرنا شروع کر دے پھر جب کچھ عرصہ کے بعد یہ بلّی اپنے ماحول سے پوری طرح مانوس ہو جائے تو عامل اسے روزانہ کی خوراک کے علاوہ گائے کا خالص گھی جس قدر وہ برداشت کر سکے کھلانا پلانا شروع کر دے اور آہستہ آہستہ گھی کی مقدار میں اضافہ کرتا چلا جائے یہاں تک کہ جب یہ جانور کوئی ایک پاؤ بھر کے قریب گھی کھا کر بخوبی ہضم کرنے لگے تو یہ بات اس جانور کے عمل کے لیئے تیار ہو جانے اور خود عامل کے لیئے اس کے عمل میں کامیابی کی علامت تصوّر کی جاتی ہے۔

اس کے بعد بھی عامل حسبِ دستور اس عمل پر کاربند رہے اور جب عروجِ ماہ میں توچندے اتوار کا دن آئے تو اس دن غروبِ آفتاب کے بعد کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اس بلّی کو تانبے یا کانسی کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ تانبے کے سرپوش کے ساتھ مضبوطی سے بند کر دے عامل اس عمل کے بجا لانے سے قبل اپنا حصار کرے اور برتن کو اپنے سامنے حصار کے اندر چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے چار چراغ گائے کے گھی کے روشن کرے اور خود حصار کے اندر براجمان ہو کر طلسم عجیب النفع کے کلمات کا وظیفہ بلا تعیّن تعداد کرنا شروع کر دے۔ جب برتن حرارت کے نتیجہ میں خوب گرم ہو جائے گا تو اس میں بند بلّی پریشانی اور تکلیف کے سبب انتہائی بے چینی کے عالم میں زبردست قسم کی چیخ و پکار کرنے لگے گی اور خوفناک اور دل ہلا دینے والی عجیب وغریب آوازیں نکالے گی۔

اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور اس صورتِ حال سے ہرگز خوفزدہ نہ ہو ورنہ فوری طور پر ہلاک ہو جائے گا یا رجعت کے سبب پاگل و

مجنون بن جائے گا۔ اس لیئے عامل مکمل احتیاط کے ساتھ تمام تر دقت کے دوران طلسم کے کلمات کو متواتر پڑھتا رہے اور جب کچھ دیر تک مبتلائے عذاب رہنے کے بعد مجبور ہو کر بلّی خود بخود قے کر ڈالے تو قے کی آواز کے ساتھ ہی عامل چراغ گُل کر دے اور فوراً ہی بلّی کو برتن سے باہر نکال دے پھر برتن کو ٹھنڈا کر کے اس میں موجود بلّی کے قے کردہ روغن کو بحفاظت کمال نکالے اور اس روغن کی مقدار کے مطابق اس میں سُرمہ اصفہانی شامل کر کے کھرل میں خوب باریک پیس کر مثل غبار بنا لے۔ یہ سُرمہ تسخیرِ خواتین کے لیئے بطورِ خاص اکسیر بے نظیر اور خواص و عام کے لیئے طلسمات میں کاجل سلیمانی کے نام سے مشہور و مقبول ہے۔ عامل اور عامل کے علاوہ جو شخص بھی اس کاجل کو لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ عامل کے دیکھتے ہی اس پر ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔

۲۔ مشہور و معروف کالدی وسریانی ماہرِ طلسمات و رُوحانیات حکیم فلاطیس اپنی مشہورِ عالم تصنیف طلسماتِ فلاطیس میں طلسم عجیب النفع کا حُب وتسخیر کے لیئے ایک سریع التاثیر اور اعجاز نما خصوصیات کا حامل عمل تحریر کرتے ہوئے اسے علمائے فن کے مخفی و اسراری مجرّبات و عملیات میں سے بیان کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ :-

عامل عمل کے لیئے قمر زائد النور کے اوقات میں اتوار یا منگل کے دن ہُدہُد جانور کو حاصل کر کے طلوعِ آفتاب کے وقت تانبے یا چاندی کے برتن میں ذبح کرے۔ ذبح کرنے کے دوران اس بات کا خاص طور پر خیال کیا جائے کہ ہُدہُد کا ایک قطرہ خون بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اس خون میں ہُدہُد کے دماغ کا بھیجا اور دل شامل کر کے عامل اپنا خون فصد بھی ملائے اور اس تمام مواد کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کرنا اور اس کے ساتھ ہی طلسم عجیب النفع کا وِرد کرنا شروع کر دے۔ جب تمام مواد خشک ہو کر سفوف کی طرح باریک ہو جائے تو پھر عمل کو ختم کر دے۔

حکیم فلاطیس کا قول ہے کہ یہ سفوف محبت وتسخیر کا ایسا مسان ہے کہ جس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ عامل اس سفوف سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا

پلادے گا تو اس سفوف کے اس کے حلق سے اترتے ہی وہ عامل کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اس عمل کے سلسلہ میں علمائے طلسمات و روحانیات نے بالاتفاق یہ شرط بیان کی ہے کہ عامل خلوصِ نیت اور طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر عمل کو ایک ہی نشست میں مکمل کرے ورنہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گا۔

۳۔ کتاب المعارف میں بابُ الحُبّ والتسخیر کے عنوان سے طلسم عجیب النفع کے متعلق و منسوب جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرّب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے۔

کہ عامل کو اگر کسی مرد کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو عروجِ ماہ کے تو چند دنوں میں کسی ایک دن نر بکرے کا دِل جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہو حاصل کرے اور اگر عورت کی تسخیر مقصود ہو تو پھر مادہ بکری کے دل کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ دل کو حاصل کر کے عامل کسی پُرسکون خلوت کے مکان میں عمل کو بجالائے چنانچہ عمل کے وقت سب سے پہلے خوشبودار قسم کا دخنہ جلائے اور فولادی کیل یا میخ جو دل کی لمبائی کے برابر ہو آگ پر گرم کرنے کے لیئے رکھے پھر اپنے مطلوب کا نخیلہ تصور کر کے کامل اعتماد اور یک سُوئی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب کیل خوب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اسے پکڑ کر دل کی بالائی سطح کی طرف سے دل کے درمیانی حصہ کے سوراخ میں سے چبھوتے ہوئے نچلی طرف سے نکال دے۔ اس کے بعد دل میں ٹھونکے ہوئے کیل کے ٹھنڈا پڑ جاتے سے قبل ہی اس دل کو کسی ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیا جائے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے مرد یا عورت کا سایہ تک نہ پڑ سکے۔ پھر عامل اس مقام پر کامل چالیس دن تک متواتر صبح و شام آگ روشن رکھے اور دونوں اوقات میں وقت کی پابندی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ کی معیّنہ و مقررہ تعداد کے مطابق پڑھتا رہے۔ عمل کے دوران ترکِ حیوانات کرے اور کوئی ایک ناغہ بھی نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

اس کے علاوہ حُبّ و تسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیئے پاکیزہ خیالات اور

عمدہ عادات کا مالک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہی چلّہ کے اندر عامل کا مطلوب خواہ سات سمندر پار کیوں نہ ہو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے گا جلد تر حاضر ہو کر عامل کے لیئے تمام زندگی غلامِ بے دام بن کر گزار دے گا۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجرّبات سے ہے۔

۴۔ شیخ عبد القدوس جمالی زاد الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے خواص و فوائد کے باب میں تسخیر و محبت کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرّب المجرّب تحریر کرتے ہیں۔

کہ عامل عمل کے لیئے جس طرح اور جس قدر بھی ممکن ہو سکے اپنے مطلوب کے سر کے بال حاصل کرے۔ اس کے بعد عروجِ ماہ کے تو چند ے اتوار کو ان بالوں پر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو پڑھ کر دم کرے اور رات کے وقت اپنے سرہانے کے نیچے احتیاط کے ساتھ رکھ کر سو جائے پھر دوسری شب کو بھی پہلے کی طرح بالوں پر طلسم کے اسمائے جلیلہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر پھونکے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر شب باش ہو۔ اس عمل کو متواتر سات شب ترتیب متذکرۃ الصدر کے مطابق بجالاتا رہے۔ ساتویں شب ان بالوں کو جلتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی میں ڈال دے اور اس کے ساتھ ہی قدرے عُود و عنبر کا دخنہ بھی جلائے۔ ایسا کرتے وقت عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مطلوب اور اس کی ماں کا نام طلسم عجیب النفع کے کلمات کا جاپ کرتے وقت پکارتا رہے اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کا دل اپنے طالب کی محبت کے جوش سے بے قرار ہونے لگے گا اور جب تک وہ اپنے طالب کے پاس نہ پہنچ جائے گا چین نہ پلٹے گا۔

۵۔ عبد اللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خاوند کو اپنی عورت سے یا والدین کو اپنی اولاد سے۔ بھائی کو بھائی سے یا کسی دوست کو جائز دوست سے رنجش ہو گئی ہو تو طلسم عجیب النفع کو ہر روز ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ بحالتِ خلوت پڑھنے سے نفرت و عداوت ختم ہو کر دوبارہ پہلے کی طرح محبت و

الفت کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

۶- حضرت خواجہ ابو داؤد ارفع شاذلی صاحب مرأۃ العاملین کا حُبّ و تسخیر کے لیئے ایک بغایت درجہ مقبول و معروف طریقہ عمل ملاحظہ ہو

عامل کسی بھی تو چندے اتوار کے دن طلوعِ آفتاب سے قبل درختِ کنیر کی سات شاخیں کاٹ کر لائے اور ایسا کرتے وقت دل میں یہ نیت رکھے کہ اس درخت کی ان شاخوں کو تسخیر و محبت کے واسطے لیئے جاتا ہوں پھر عامل لکڑی کی ان شاخوں کو سایہ میں محفوظ رکھے۔ جب یہ لکڑیاں خشک ہو جائیں تو انہیں غروبِ آفتاب کے بعد جلا ڈالے اور جو راکھ وغیرہ ان کی تیار ہو اس پر طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ یہ راکھ اپنے پاس سنبھال لے اور جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو اس میں سے ایک چٹکی کے قریب راکھ لے کر کسی شیرینی میں ڈال کر مطلوب کو کھلائے تو وہ فوراً ہی عامل کی طرف مائل ہو گا اور نہایت محبت و خلوص کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷- کتاب دوالیس میں حکیم سُقراط سے منسوب طلسمِ عجیب النفع کے عملیات میں سے حُبّ و تسخیر کے متعلق ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے :-

کہ شروع چاند میں یک شنبہ یعنی اتوار کے روز طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کے اکیس عدد نقوش مشک و زعفران سے لکھیں اور ہر روز ایک نقش کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر تانبے کے نئے چراغ میں روغنِ یاسمین یا روغنِ گل ڈال کر نمازِ عشاء کے بعد روشن کریں۔ چراغ کا رُخ خانۂ محبوب کی طرف رکھیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے محبوب کی تسخیر کے کامل یقین کے ساتھ بحضورِ قلب زبان و دل سے طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دیں۔ جب بتی مکمل طور پر جل چکے تو عمل کو ختم کر دیں۔ اسی طرح ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز نہ گزرنے پائیں گے کہ محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔

طلسمِ عجیب النفع کی عبارت کو بطور تعویذ لکھتے وقت عبارت کے شروع میں طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں جبکہ عبارت کے آخر پر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام تحریر کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

۸- مجرباتِ طمطم سندی میں حُبّ و تسخیر کے مقاصد و مطالب میں کامیابی کے لیئے مطلوب کو خوابِ بندی کے عذاب میں مبتلا کر کے مطیع و فرمانبردار کرنے کے سلسلہ کے عملیات میں سے ذیل کا طریقہ عمل جو طلسمِ عجیب النفع کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے نہایت سریع الاثر عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل سنیچر کے روز عطارد یا زہرہ کے مستقیم السَّیر ہونے کے اوقات میں مطلوب کی شکل و صورت پر موم یا زفت کا ایک پتلا تیار کرتا ہے اس پُتلے کو اپنے مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے غروبِ آفتاب کے بعد پُتلے کے وہ مقامات جو انسان کے جسم میں سوراخ کا مقام رکھتے ہیں یعنی دو آنکھ کے، دو کان کے، دو ناک کے نتھنے، ایک منہ کا، ایک مقعد اور ایک سوراخ آلۂ تناسل کا کُل نو مقامات ہیں۔ ان مقامات پر روزانہ ایک ایک کر کے ہر روز ایک جدید سُوزن جس پر وہ طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو نو سَو (۹۰۰) مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھ کر پھونک لیتا ہے گاڑنا شروع کر دیتا ہے۔ نو یوم تک متواتر اس عمل کو بجا لانے کے بعد پُتلے کو خانۂ مطلوب یا پھر اس کی گذرگاہ میں دفن کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کی خواب بندی واقع ہو جاتی ہے اور وہ اس کے چند دنوں بعد ہی طالب کے قدموں میں آ گرتا ہے مطلوب کے حاضر ہونے پر عامل دفن شدہ پُتلے کو جب اس کے مقام سے نکال دیتا ہے تب چل کر کہیں مطلوب نیند جیسی نعمت حاصل کر پاتا ہے اس عمل کی حرام اور کسی شخص کو ناجائز تنگ کرنے کے لیئے اجازت نہیں ہے۔

۹- طہارتِ جسم و لباس کے ساتھ نیا چاند دیکھنے پر نمازِ مغرب ادا کر کے عمدہ قسم کے عطرِ حنا یا خس خالص پر طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس عطر کو لگا کر آپ جس محلس میں جائیں گے اربابِ محلس آپ کے

تابع فرمان ہوں گے۔ کسی حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے پر حاکم عجز و انکساری سے پیش آئے گا اور عامل کے مطلوبہ کام میں ہر طرح سے اس کا حکم بجا لانا اپنے لیئے عزت وافتخار سمجھے گا۔ کسی سنگ دل قسم کے محبوب کے روبرو ہوں گے تو جیسے ہی اس کو اس عطر کی خوشبو آئے گی عامل کے دام محبت میں گرفتار ہو جائے گا یہ عمل حب وتسخیر خلائق کے لیئے حکیم فلاطیس کی طرف منسوب ہے۔

۱۰۔ عامل نمازِ پنجگانہ کے بعد ہر روز بحالتِ خلوت طلسم عجیب التفع کو یقینِ کامل کے ساتھ چند مرتبہ پڑھا کرے اور اسی طلسم کو دورانِ عمل چار کاغذ لے کر ہر ایک کاغذ پر ایک ایک دفعہ لکھے اور ہر ایک کاغذ پر مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ ایک کاغذ کو آگ میں جلائے دوسرے کو پانی میں ڈبو دے تیسرے کو زیرِ زمین دفن کر دے اور چوتھے کو ایسے درخت پر لٹکا دے جس کے اردگرد کوئی اور درخت نہ ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد مطلوب طالب کی خدمت میں دیوانہ وار حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل بھی صاحبِ طلسماتِ فلاطیس کا مجرب ہے۔
